بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یا اللہ
یا محمد
یا علی
یا فاطمہ
یا حسن
یا حسین

مجموعہ مناجات

باب الحوائج

امام موسیٰ کاظم علیہ السلام

ناشر: الحسن بک ڈپو
مسجد باب العلم نارتھ ناظم آباد کراچی فون: 6626074

یا علی مدد

ملنے کا پتہ
مکتبۃ الحسینؑ
مسجد سید الشہداء اسلامک ریسرچ سینٹر
بلاک ۲ فیڈرل بی ایریا کراچی
Cell: 0346-3034780

Presented by www.ziaraat.com

فہرست مضامین

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر	نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
۱۔	حدیث سفینہ	۳	۲۹۔	لب سر پہ میرے ٹوٹ پڑا	۵۵
۲۔	دربار ہے کاظمؑ کا	۵	۳۰۔	مدینہ والے آقا	۵۹
۳۔	اے خدا مجھ کو	۶	۳۱۔	نماز حضرت موسیٰ کاظمؑ	۶۰
۴۔	معجزہ حضرت علیؑ	۷	۳۲۔	زیارت	۶۱
۵۔	پنجتن مدد کو آؤ	۱۳	۳۳۔	بارگاہِ الٰہی میں	۶۳
۶۔	زوار بن کے جاؤ	۱۴	۳۴۔	اے قادرِ مطلق	۶۴
۷۔	ملتی ہے بھیک	۱۵	۳۵۔	یا ضامن و سامن	۶۸
۸۔	مشکل کشا کی بیٹی	۱۶	۳۶۔	اے مولا علیؑ اے شیرِ خدا	۷۰
۹۔	جو مانگنا ہے	۱۷	۳۷۔	اے شہسوار دلدل سوار	۷۱
۱۰۔	سب نے یہی کہا ہے	۱۹	۳۸۔	فریاد در پہ آپ کے	۷۲
۱۱۔	شہنشاہِ آقا نجف	۲۰	۳۹۔	مشکل کشا علیؑ میری	۷۳
۱۲۔	مشکل کی گرہ کھولنا	۲۳	۳۰۔	بارگاہِ جناب فاطمہؑ	۷۵
۱۳۔	عقدہ کشا عقدہ کشائی	۲۴	۴۱۔	بارگاہِ جناب زینبؑ	۷۸
۱۴۔	طوفان کی خطرناک	۲۷	۴۲۔	مشکل کشا کی بیٹی ہو	۸۰
۱۵۔	فریاد کو پہنچو یا موسیٰ کاظمؑ	۲۹	۴۳۔	بن کے سائل آتے ہیں	۸۱
۱۶۔	اللہ دے اللہ دے اللہ دے	۳۲	۴۴۔	توسل حضرت موسیٰؑ	۸۲
۱۷۔	علیؑ سے میرا سلام کہنا	۳۳	۴۵۔	حاضری عباسؑ کی	۸۳
۱۸۔	یا علیؑ مشکل کشا آپ سے	۳۴	۴۶۔	حاضر ہیں حاضری میں	۸۴
۱۹۔	قدرت کے خزانے میں	۳۶	۴۷۔	کرتے ہیں رگ بازو سے	۸۶
۲۰۔	مشہور دو جہاں میں ہو	۳۷	۴۸۔	حل کیجئے مشکل میری	۸۸
۲۱۔	یا حضرت عباسؑ مدد کیجئے	۴۰	۴۹۔	ہے عاشق سبحان	۹۱
۲۲۔	دعا برائے موسیٰ	۴۳	۵۰۔	فریاد کو پہنچو پتے	۹۴
۲۳۔	حمد باری تعالیٰ	۴۵	۵۱۔	سلام پاشاہِ کربلا	۱۰۰
۲۴۔	پیدا کئے ہیں	۴۶	۵۲۔	سامان شتاب کرے	۱۰۰
۲۵۔	ہے نام ذوالجلال کی	۴۹	۵۳۔	فریادی نوحہ	۱۰۷
۲۶۔	یارب شفیع عرصۂ محشر	۵۲	۵۴۔	فریادی نوحہ	۱۰۸
۲۷۔	فریاد علیؑ امداد یا علیؑ	۵۳	۵۵۔	زیارت وارثہ	۱۰۹
۲۸۔	ہائے شہید جفا	۵۴	۵۶۔	دعائیہ نوحہ	۱۱۱

حدیثِ سفینہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ارشاد ہے۔

مَثَلُ اَهْلِبَیْتِیْ کَمَثَلِ سَفِیْنَةِ نُوْحٍ مَنْ رَکِبَهَا نَجٰی وَمَنْ تَخَلَّفَ عَنْهَا غَرِقَ وَهَوٰی۔

(ترجمہ): یعنی میرے اہلبیت کی مثال سفینہ نوح کی مثال ہے جو اس پر سوار ہو گیا اس نے نجات پائی اور جس نے روگردانی کی وہ ڈوب گیا۔

جیسا کہ اوپر ذکر کیا گیا یہ حدیث نہایت معتبر اور مشہور حدیث ہے جو اہل اسلام کے تمام مکاتب فکر کے لوگ مختلف طریقوں سے نقل کیا ہے۔ حدیث کا مطلب صاف ہے کہ اے مسلمانوں تم میرے اہلبیت کی رہنمائی و پناہ میں رہنا۔ ان سے متوسل ہونا کیونکہ ان سے توسل نجات کا ذریعہ ہے اور ان کی پیروی نہ کرنا ان سے منہ پھیر لینا موجب ضلالت و ہلاکت ہے جس طرح نوحؑ کی کشتی میں جو سوار ہو گئے تھے وہ تو عذاب الٰہی سے بچ گئے تھے اور جنہوں نے روگردانی کی تھی وہ سب ڈبو دیئے گئے۔ یہاں تک نوح کا خود اپنا بیٹا بھی غرق ہو گیا تھا۔ جس نے کشتی میں سوار ہونے سے انکار کر لیا تھا۔

Presented by www.ziaraat.com

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ شب معراج کے دوران میں سیرِ آسمانی کرتا ہوا جنت کے قریب پہنچا تو دیکھا کہ بابِ جنت پر سونے کے حروف میں لکھا ہوا ہے۔

لَآ اِلٰہَ اِلاَّ محمد حبیب اللہ علیؑ ولی اللہ وفاطمہ امۃ اللہ والحسن والحسین صفوۃ اللہ ومن ابغضھم لعنۃ اللہ ۔

(ترجمہ):۔ خدا کے سوا کوئی معبود نہیں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے حبیب ہیں علیؑ اللہ کے ولی ہیں۔ فاطمہ اللہ کی کنیز ہیں اور حسنؑ اور حسینؑ اللہ کے برگزیدہ ہیں اور ان سے بغض رکھنے والوں پر خدا کی لعنت ہے۔

آلِ محمد کی سرداری مسلمات سے ہے۔ علماء اسلام کا اس پر اتفاق ہے کہ سردار کائنات نے ارشاد فرمایا ہے:

"الحسن والحسین سید شباب اہل الجنۃ وابوھما خیر منھما"

(ترجمہ): حسنؑ اور حسینؑ جوانانِ بہشت کے سردار ہیں اور ان کے والد بزرگوار یعنی علی ابنِ ابی طالب علیہ السلام ان دونوں سے بہتر ہیں پس معلوم ہوا کہ آلِ محمد کی اطاعت فرض ہے۔ اس کے بغیر ایمان کامل نہیں ہو سکتا۔ جب ایمان کامل نہیں ہو سکتا تو جنت کے مستحق بھی نہیں ہو سکتے۔

محمد حسین ۱۹ جنوری ۱۹۸۴ء

مناجات (۱)

دربار ہے کاظمؑ کا جو مانگنا ہے مانگو
رحمت کا ہے خزانہ جو مانگنا ہے مانگو

اُمید لے کے آئے مہمان بن کے آتے
جعفرؑ کے ہیں دلارے جو مانگنا ہے مانگو

دِل کی تمنّا پوری رہ جائے نہ اُدھوری
پھیلا کے ہاتھ دونوں جو مانگنا ہے مانگو

محتاج فقیر آتے کوئی غریب آتے
بھر دی ہے سب کی جھولی جو مانگنا ہے مانگو

جگمگاتی یہ زری ہے پروانہ ہیں شمع پر
دُکھیوں کی یہ جگہ ہے جو مانگنا ہے مانگو

روضہ دکھا دُ مولا ہم کاظمین آتے
زوّار لقب دے دو جو مانگنا ہے مانگو

سائل تمہارے در پہ آئے ہیں موسیٰ کاظمؑ
خوش ہو کے در سے لوٹے جو مانگنا ہے مانگو

Presented by www.ziaraat.com

مناجات ٢

اے خدا تجھ کو رسولِ دوسرا کا واسطہ
دُور کر دے اِس بلا کو مرتضیٰؑ کا واسطہ

شبرؑ و شبیرؑ کا ہے واسطہ یارب تجھے
اور سجادؑ علیلِ مبتلا کا واسطہ

باقرؑ و جعفرؑ کا تجھ کو واسطہ ہے اے خدا
موسیٰ کاظمؑ کا تجھ کو اور رضاؑ کا واسطہ

واسطہ تجھ کو تقیؑ کا اور نقیؑ کا اے خدا
اور جنابِ عسکریؑ باخدا کا واسطہ

مہدیٔ ہادیؑ کا تجھ کو واسطہ اے پروردگار
تجھ کو یارب حضرت خیرُ النساءؑ کا واسطہ

تیرے عاشور کو جس کا گلا چھیدا گیا
اے خدا دیتی ہوں اِس ماہ لقا کا واسطہ

حضرت عباسؑ کے دستِ بریدہ کی قسم
تجھ کو یارب اُس شہیدِ باوفا کا واسطہ

✹

مناجات ٣

معجزہ حضرت علی علیہ السلام

عزت علیؑ کو کیسی خدائے غنی نے دی
تلوار حق نے دی انہیں دخترِ نبیؐ نے دی

دِل سے علیؑ شیرِ خدا کا جو نام لے
واللہ گرتے گرتے خدا اِس کو تھام لے

ہاں ہاں وہی علیؑ ہیں جو دلدل سوار ہیں
چاہیں اگر تو بگڑا مقدر سنوار دیں

خیبر شکن بھی، شوہرِ خیرُ النساء بھی ہیں
دامادِ مصطفےٰ بھی ہیں شیرِ خدا بھی ہیں

ایک روز کا میں تم کو سناتی ہوں واقعہ
تھے مسجدِ نبی میں علیؑ اور مصطفےٰؐ

گھیرے ہوئے تھے آپ کو اصحاب باصفا
اتنے میں ایک سائلِ مفلس نے آن کر

یوں عرض کی ادب سے کہ اے شاہ بحر و بر
دو لڑکیاں جواں ہیں گھر میں میرے مگر

شادی کروں میں ان کی نہیں اتنا مال و زر

Presented by www.ziaraat.com

تم چاہو گر تو کام میرا مصطفیٰؐ بنے
چٹکی میں خاک اٹھاؤ تو وہ کیمیا بنے
دو سو اگر اشرفیاں مل جائیں یا نبیؐ
ہو جاتے کام پورا میرا پھر تو واقعی
فرمایا مصطفیٰؐ نے علیؑ سے کہ یا علیؑ
مشکل کو اس کی حل کرو مشکل کشا علیؑ
پورا کرو سوال یہ سائل کا تم ابھی
آسان کر دو کام یہ مشکل کا تم ابھی
سائل نے بدگمانی یہ سنتے ہی دل میں کی
مجبور خود علیؑ ہیں مجھے دیں گے کیا علیؑ
لیکن علیؑ نے کہہ دیا سائل سے بے خطر
اللہ کارساز ہے چلئے ہمارے گھر
سائل کے ساتھ آئے علیؑ گھر پہ جلد تر
سب فاطمہؑ سے کہہ دیا حکم شہ بشر
اے فاطمہؑ یہ حکم شہ خوش خصال ہے
سائل ہے میرے ساتھ کہو کیا خیال ہے
سُن کر یہ فاطمہؑ نے کہا یا علیؑ سُنو
سائل کو دیں گے کیا بخدا گھر میں کچھ تو ہو؟
فرمایا یوں علیؑ نے اگر حکم تم کو دو
میں رہن رکھ دوں جا کے حسنؑ اور حسینؑ کو

سُن کر یہ فاطمہؑ نے کہا دل کو تھام کر
قربان دونوں لعل محمدؐ کے نام پر
دیکھو وہ کھیلتے ہوں گے اِدھر اُدھر
مشکل کشا نے ڈالی محلے میں جب نظر
آئے نظر جو دُور سے لختِ دل و جگر
آواز دی کہ آؤ اِدھر اے میرے پسر
آئے قریب باپ کے جس دم حسنؑ و حسینؑ
لپٹا لیا علیؑ نے انہیں آیا دل کو چین
پیشانی چومی آپؑ نے دونوں کی پھر کہا
ایک کام تم سے آج علیؑ کا ہے آپڑا
فرمانِ مصطفیٰؐ ہے یہ سائل کے واسطے
میں چاہتا ہوں رکھ دوں رہن تم کو اسلئے
مرضی یہی ہے میری یہی ہے بتولؑ کی
ہو جائے کچھ بھی بات نہ جائے رسولؐ کی
سُن کر حسنؑ حسینؑ نے بے ساختہ کہا
بے خوف رہن رکھ دیں ہمیں غم نہیں ذرا
پورا سوال کر دیں یہ سائل کا برملا
کٹوا دیں اپنے ناناؐ کے کہنے پہ ہم گلا
پورا کر دیں جو حکم رسولِ انام ہو
پھر اور کام پہلے محمدؐ کا کام ہو

Presented by www.ziaraat.com

لے کر حسنؑ حسینؑ کو مولا علیؑ چلے
سائل کی داد خواہی کو حق کے ولی چلے
جاتے تھے تیز تیز یہودی کے گھر علیؑ
سائل کو تاکہ دے سکیں مطلوبہ زر علیؑ
کرکے بیان یہودی سے سب اپنا مدعا
رکھنے کو رہن پیش کئے دونوں مہ لقا
بولا یہودی دوں گا میں دینار تو ابھی
ایک شرط اور ہوگی مگر آپ سے میری
مجھ کو غرض نہیں کوئی سائل کے کام سے
دے جائیں رقم آپ مری پہلے شام سے
دِن ڈوب جائے گا تو ملیں گے نہ دونوں لعل
فرمایئے جناب کا اس میں ہے کیا خیال
دَراصل اس یہودی کا بیٹا کوئی نہ تھا
اس واسطے یہ شرط رکھی اُس نے برملا
سوچا کہ ہیں غریب شبیرِ کربلا
کیا دے سکیں گے رقم مری شام تک بھلا
دن ڈوبنے سے پہلے نہ جو رقم لائیں گے
مجھ سے حسنؑ حسینؑ کو پھر کیسے پائیں گے
لے کر علیؑ نے رقم یہودی سے جبکہ دی
سائل نے بات مان کی مشکل کشائی کی

آ کر فاطمہؑ سے کیا ماجرا بیان
دل ڈوبا غم سے بچوں کے آخر تو تھیں وہ ماں
بولیں کہاں سے رقم یہ پاؤں گی شام تک
حسنینؑ کو کہاں چھڑاؤں گی شام تک
بچوں کو رہن رکھنے کا تھا ایک تو الم
دشمن کے گھر میں رہن تھے یہ دوسرا تھا غم
ان کی جگہ پہ ہم ہوں تو اللہ کی قسم
ہو جائیں غم میں بچوں کے دیوانے ایک دَم
یہ دِل علیؑ کا تھا یہ جگر فاطمہؑ کا تھا
بچوں کو رہن رکھ دیا اور اُف نہ کی ذرا
دن ڈھلتے ڈھلتے آ بھی گیا وقت شام کا
یعنی کہ آفتاب بھی نظروں سے چھپ گیا
اور یہودی کہتا تھا آپس میں برملا
اب آئیں گے علیؑ تو علیؑ کو ملے گا کیا
خوش تھا اِدھر یہودی تو القصہ مختصر
آرام کر رہے تھے جنابِ علیؑ اِدھر
بچوں کا بی بی زہراؑ کو کرنے لگا خیال
آنسو بھر آئے آنکھوں میں دِل کو ہوا ملال
مغرب کا وقت ہوتے ہی زہراؑ نے جلد تر
حضرت علیؑ کو کر دیا بیدار آن کر

Presented by www.ziaraat.com

آنسو بھر آئے تھے جو نکل آئے آنکھوں سے
رخسار پر وہ حیدرِ کرار کے گرے
آنسو بہائے فاطمہؑ دلِ فگار نے
موتی بنا دیا انہیں پروردگار نے
آنسو گرے جو رخ پہ علیؑ کے تو جاگ اٹھے
موتی اٹھا کے دونوں وہ بازار کو گئے
ایک جوہری کو بیچ دیئے جا کے آپ نے
دو موتی دو ہزار اشرفی کے بک گئے
دینار اپنے پاس یہودی کے رکھ لئے
باقی خدا کی راہ میں تقسیم کر دیئے
پھر جلد جلد پہنچے یہودی کے آپ گھر
سورج غروب ہو گیا تھا پہلے ہی مگر
بولا یہودی آئے ہیں بے کار آپ ادھر
تھی شرط میری آپ سے اے شاہِ بحر و بر
یہ رقم آپ دیں گے مجھے پہلے شام سے
زیبا نہیں کہ آپ پھریں اس کلام سے
آنا تھا کیونکہ آپ کو مغرب سے پیشتر
بے کار اب کلام ہے بے سود ہے یہ زر
ہر سو اندھیرا ہو گیا اب وقت شام ہے
اتنا تو دیکھئے کہیں سورج کا نام ہے

یہ سن کے رخ علیؑ نے کیا سوئے آسمان
مٹنے لگے سیاہی کے ہر سمت سے نشاں
شیرِ خدا کا جب کہ اشارہ ذرا ہوا
سورج خدا کے حکم سے جلوہ نما ہوا
مانا نبیؐ کا حکم جو دلدل سوار نے
رد کی نہ بات ان کی بھی پروردگار نے
جتنے یہودی تھے وہ مسلمان ہو گئے
اے سیف یعنی حاملِ قرآن ہو گئے

مناجات (۴)

آپ کو ہم کو وسیلہ آپ ہیں ضامن ہمارے
اپنے دامن میں چھپا لو پنجتنؑ آؤ مدد کو
حالِ دل تم پہ ہے ظاہر اے میرے صابر و شاکر
اپنا اعجاز دکھاؤ پنجتنؑ آؤ مدد کو
ہیں گرفتارِ بلا سب اے شہنشاہِ ولایت
سب کو عزت سے بلاؤ پنجتنؑ آؤ مدد کو
غیب سے قرض ادا ہو میری فریاد کو سن لو
آپ اپنے در سے دلاؤ پنجتنؑ آؤ مدد کو

Presented by www.ziaraat.com

مناجات (۵)

زوّار بن کے جاؤ عباسؑ کی ضمانت پر
اے قمرِ بنی ہاشم مقبول میری دُعا ہو

مولا لگا لوں بستر مولا حسینؑ کے در پر
روضہ تمہارا دیکھوں مقبول میری دُعا ہو

آنکھوں میں ڈالوں میں سرمہ خاکِ شفا کا مولا
زوّار نام لکھوں مقبول میری دُعا ہو

میری زبان پہ ہوتے نادِ علیؑ کا ذکر
اے فاطمہؑ کے جانی مقبول میری دُعا ہو

بالی سکینہؑ تم کو ہے واسطہ چچا کا
عمّوں کو جلد بھیجوں مقبول میری دُعا ہو

احسنت میرے مولاؑ زوّار نے کہا ہے
جب ہاتھ تم نے تھاما مقبول میری دُعا ہو

محشر میں جب تم آنا ہم کو نہ بھول جانا
پانی ہمیں پلانا مقبول میری دُعا ہو

مناجات (۶)

ملتی ہے بھیک مولاؑ تیرے حضور سے
میری بھی جھولی بھر دو آئی ہوں دُور سے

دَر پر چڑھانے مولاؑ دُنیا چراغ لائی
میری بھی سُن مولاؑ میں دِل کے داغ لائی

غافل رہے گا کب تک تو اس مجبور سے
میری بھی جھولی بھر دے آئی ہوں دُور سے

رہنما بھی تم ہو معجزنُما بھی تم ہو
سارے جہاں کے مولاؑ حاجت رواں بھی تم ہو

جلوہ دِکھا دو اپنا دل بھر کے نور سے
میری بھی جھولی بھر دو آئی ہوں دُور سے

دِل میں تمنّا ہے آئیں وہاں ہم !
آئیں وہاں ہم کر لیں زیارت

نفرت اِس دنیا کے جھوٹے دستور سے
میری بھی جھولی بھر دو آئی ہوں دُور سے

Presented by www.ziaraat.com

مناجات (۷)

مشکل کشا کی بیٹی ہمیں یاد تو کرد
زہرا کی لاڈلی ہمیں تم یاد تو کرد

سُنتی ہوں کہ روضے پہ ملائک بھی ہیں آتے
اِس طرح سے ہم آئیں ہمیں یاد تو کرد

کیا شان ہے روضے کی کیا جلوہ تمہارا
مشتاقِ زیارت ہیں ہمیں یاد تو کرد

سائل کو دربار سے بی بی نہیں پھیرا
بھر دو میری جھولی ہمیں یاد تو کرد

کوئی مریض آیا شفا مل گئی اِس کو
مجھ کو بھی مِلے ایسی دَوا یاد تو کرد

بے تاب کر رہی ہے مجھے یادِ روضے کی
رو رو کے نہ مَر جاؤں ہمیں یاد تو کرد

✸

مناجات (۸)

جو مانگنا ہے تجھ کو قمرِ بنی سے مانگ
عبّاسِ دلاور ہے مُشکل کشا سے مانگ

شیرِ خُدا کا شیر ہے بھائی حسین کا
زینب کا سہارا ہے اُم البنین کا چاند

فرزندِ فاطمہ ہے رسولِ خُدا کی جان
سقائے سکینہ کا وہ سب کا مددگار

مانگی مُراد مِلتی ہے قمرِ بنی سے مانگ
بابُ المُراد وہ ہے جو مانگنا ہے مانگ

فریاد سب کی سُنتے ہو میری بھی تم سُنو
کوئی نہیں ہے میرا مُشکل کشا سُنو
پھیری نِگاہ سب نے ہے مُشکل کشا سُنو
مشکل کُشا کے لال ہو مشکل کو حل کرد

مانگی مراد ملتی ہے قمرِ بنی سے مانگ
بابُ المراد وہ ہے جو مانگنا ہے مانگ

Presented by www.ziaraat.com

یہ دَر وہ دَر ہے اس دَر سے خالی نہیں پھرا
اونٹوں کی قطاریں ملیں اور کسی کو زَر مِلا
پوشاک تن پہ ملتی اور سائل کو روٹیاں
مجھ کو بھی دے صدقہ حسنؑ اور حسینؑ کا
مانگی مُراد ملتی ہے قمر بنی سے مانگ
بابُ المراد وہ ہے جو مانگنا ہے مانگ

ہاتھوں کو اُٹھا کر میں دُعا کرتی ہوں مولا
روضے پہ بلا لو میں پریشان ہوں مولا
مدت سے زیارت کی طلب گار ہوں مولا
جو دل میں بھرا ہے تمہیں سُنواؤں گی مولا
مانگی مُراد ملتی ہے مُشکل کشا سے مانگ
بابُ المراد وہ ہے جو مانگنا ہے مانگ

میری بھی طرف دیکھنا مشکل کشا کے لال
کیسا زمانہ مجھ سے پھرا کیسا ہے میرا حال
کوئی نہیں ہے میرا کہوں جا کے کس سے حال
مُشکل کو میری حل کرو مُشکل کشا کے لال
مانگی مُراد ملتی ہے مشکل کشا سے مانگ
بابُ المُراد وہ ہے جو مانگنا ہے مانگ

مناجات (۹)

سب نے یہی کہا ہے اللہ بہت بڑا ہے
قرآن میں لکھا ہے اللہ بہت بڑا ہے

اتنا کریم ہے وہ — اتنا رحیم ہے وہ
اے بدنصیب بندے — تجھ کو خبر نہیں ہے
اس کے کرم پہ گویا تیری نظر نہیں ہے
اِنسان ہوش میں آ — نادان ہوش میں آ
کرلے خطا سے توبہ — وہ تجھ کو بخش دے گا
مایوس کیوں کھڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے

باندھے کفن یہ سر پہ کے — شبیرؑ گھر سے نکلے
بیمار بچی اُن کی — دامن پکڑ کے بولی
میں صدقے جاؤں بابا — چھوڑو نہ مجھ کو تنہا
مظلوم ابنِ حیدر — بولے یہ اشک پی کر
جاتا ہے کون لے کر بیمار کو سفر میں
اے میری بچی تجھ کو — راحت ملے گی گھر سے
چاروں طرف ہے صحرا — چھایا ہوا اندھیرا
میں جانتا ہوں بیٹی کوئی نہیں ہے تیرا

Presented by www.ziaraat.com

لیکن مجھے پتہ ہے   اللہ بہت بڑا ہے
گو ہوا ہے ایسا   اِس آرزو میں سکینہ
کب آئے گا بُلاوا   کب جاؤں گی مدینہ
جب ہجر میں نبیؐ کے دشوار ہو گا جینا
طوفاں میں چھوڑ دوں گی یہ کہہ کے میں سفینہ
ارشادِ مصطفیٰؐ ہے   اللہ بہت بڑا ہے

مناجات (۱۰)

شہنشاہِ آقا نجف تم بُلا لو
بہت ہوں پریشان مجھے تم بُلا لو

بہتوں کو تمہیں نے بُلایا ہے آقا
خطا کیا ہے میری کہوں میرے آقا
رحم کی نظر جو تم مجھ پہ تو کر لو
چلی آؤں میں سجدے پہ سجدے کر کے
شہنشاہِ آقا نجف تم بُلا لو

نجف کے شہنشاہ تم روضہ دکھا دو
دیوارے محبت نہ رہ جاتے دل میں
نجف کی گلیوں میں تو بُلوا لے مولا
تمہیں دیکھنے کی بہت ہے تمنا
شہنشاہِ آقا نجف تم بُلا لو

چلی آؤں پہلے زیارت کو تمہاری
پھر زیارت میں کرلوں شہیدِ کربلا کی
بہت دور نہیں ہے عباسؑ دلاور
وہ روضہ میں دیکھوں ضریحِ علمدارؑ
شہنشاہِ آقا نجف تم بُلا لو

بہت مدّتوں سے یہ ارمان ہے دل میں
نجف میں مَیں آؤں اور دیکھوں ضریح کو
تیرے دَر پہ آ کر میں بیٹھی رہوں گی
بہے گریہ اشک اور رو کر کہوں گی
شہنشاہِ آقا نجف تم بُلا لو

سلامی میں دیتی چلوں اب تو محمدؐ کی
اکبرؑ اور اصغرؑ اور گنجِ شہدا کو
کہیں میرے آقا حبیب ابنِ مظاہر
سلام میرے آقا کے حُرؑ دلاور
شہنشاہِ آقا نجف تم بُلا لو

چلی آؤں زیارت کو پہلے تمہاری
نجف میں مَیں جاؤں اور دیکھوں ضریح کو
تیرے دَر پہ آ کر میں بیٹھی رہوں گی
بہیں گے میرے اشک اور رو کر کہوں گی
شہنشاہِ آقا نجف تم بُلا لو

Presented by www.ziaraat.com

جنت وہ نہیں ہے یہاں سے مُصیبت
کے مسلمؑ کے فرزند ابراہیمؑ محمدؑ
چلی جاؤں میں جلد مولا
مَلوں خاک غیبت کبرا کی سر پر
شہنشاہِ آقا نجف تم بُلا لو

صبا کے سہارے چلوں کاظمین کو
اور باب الحوائج کے دروازے کو
بُلا لو تم مجھ کو اے موسیٰ کاظمؑ
ہے تسلیم کرلوں تیری میں ضریح کو
شہنشاہِ آقا نجف تم بُلا لو

صبا تجھ کو واسطہ امامِ رضاؑ کا
بتا مجھ کو روضہ امامِ رضاؑ کا
وہاں تو چلنا معصومہؑ قُم پہ
نماز جا کے پڑھوں روضہ بہن پر
شہنشاہِ آقا نجف تم بُلا لو

میری بی بی مجھ کو شکایت ہے تم سے
دُکھی دِل جلی ہوں سُنو اتنی مجھ سے
علیؑ کی ہو بیٹی حسینؑ کی ہو خواہر
ہم سب کو کربلا کی زیارت نصیب کر
شہنشاہِ آقا نجف تم بُلا لو

چلی جاؤں مَولا میں مولاؑ کے دَر پر
مَلوں خاک غیبت کبرا کی سَر پر
نجف کے شہنشاہ تم جھولی کو بھر دو
کمی کیا ہے تیرے خزانے میں مولا
شہنشاہِ آقا نجف تم بُلا لو

مناجات ۱۱

مشکل کی گرہ کھولنا ہے کام علیؑ کا
جو نام خدا کا ہے وہی نام علیؑ کا
کاندھوں پہ محمدؐ کے چڑھے گھر میں خُدا کے
پھر کیوں نہ سوا عرش سے ہو بام علیؑ کا
خیبر میں مدینہ سے مدد کے لئے پہنچے
جس وقت محمدؐ نے لیا نام علیؑ کا
جنات میں حوروں میں فرشتوں میں بشر میں
ہے ذکر برابر سحر و شام علیؑ کا
لکھا ہے کہ جنت میں پرندوں کے پروں پر
ہے نام ہرے حرفوں میں ارقام علیؑ کا
اے شیخ ترے دست ہیں ہاتھ آئیگی جنت
دامن تو محبت سے ذرا تھام علیؑ کا

Presented by www.ziaraat.com

مدّاح کو خدمت میں رکھے ساتھ وہ اپنے
کافی ہے یہیں حشر میں انعام علیؑ کا
جنت میں وہ بھولے کہ دوزخ میں جلائے
بندہ تو ہر اک طرح سے ہے رامِ علیؑ کا
ہاتھوں سے محمدؐ کے ہر اک اہلِ ولا نے
اٹھارہ ہوں ذی الحجہ کو پیا جامِ علیؑ کا
یہ یادِ الٰہی کے کنیزؔ عین عبادت
اسلام کا دل بیچ میں ہے نام علیؑ کا

مناجات ۱۲

اے بادِ صبا حضرتِ عباسؑ سے جاکر
کہنا میری جانب سے کہ عباسؑ دلاور
خادم ہے ایک آیاد تیرا پاک کے اندر
آفت سے بچالو اُسے اے بہرِ پیمبر
کرتی ہوں یہی عرض کلیجے کو پکڑ کر
اے عقدہ کشا عقدہ کشائی کی نظر کر
ہے ناؤ تلاطم میں میری آکے بچالو
بے مونس و بے یار ہوں تم آکے بچالو

دیدار کی کوشش ہے مجھے جلد بلالو
اب بہرِ غم و رنج کے ڈوبے کو لگالو
کرتی ہوں یونہی عرض کلیجے کو پکڑ کر
اے عقدہ کشا عقدہ کشائی کی نظر کر
بابا نے تیرے شیر سے سلماں کو چھڑایا
اور نوحؑ کے طوفاں سے سفینہ کو بچایا
اعجاز تیرے نام نے دنیا کو دکھایا
روداد میری جلد سنے تو بہرِ خدایا
کرتی ہوں یہی عرض کلیجے کو پکڑ کر
اے عقدہ کشا عقدہ کشائی کی نظر کر
گمراہ ہوں میں راستہ خضرِ راہ بتادو
بگڑی ہوئی تقدیر کو اک پل میں بنادو
اے بادِ صبا شبیرؑ تو روضے سے لگادے
تو صاحبِ اعجاز ہے، اعجاز دکھادے
کرتی ہوں یہی عرض کلیجے کو پکڑ کر
اے عقدہ کشا عقدہ کشائی کی نظر کر
محبوب کی حرمت کے تصدق میں مدد کر
حیدرؑ کی شجاعت کے تصدق میں مدد کر
خاتونِ قیامتؑ کے تصدق میں مدد کر
قرآن جلالت کے تصدق میں مدد کر

Presented by www.ziaraat.com

کرتی ہوں یہی عرض ....
اے عقدہ کشا عقدہ ....

رو داد میری قائم مُضطر کے تصدّق
اور عونؑ و محمدؑ علی اکبرؑ کے تصدّق
مسلمؑ کے جگر بند اور اصغرؑ کے تصدّق
سُلطانِ حجازی کے بھرے گھر کے تصدّق
کرتی ہوں یہی عرض ....
اے عقدہ کشا عقدہ ....

آ کر کے جیسے بڑیاں اعدا نے سنائی
زنداں کی مصیبت اسے بیکس نے اُٹھائی
شاکر تھا ہر اک حال میں وہ حق کا بندا
اس عابدِ مضطر کی میں دیتی ہوں دہائی
کرتی ہوں یہی عرض ....
اے عقدہ کشا عقدہ ....

معصوم سکینہؑ جو تھی شبیرؑ کی خواہر
سینہ پہ سلاتے تھے جسے سبطِ پیمبرؐ
بے حدشہ دی چھینے گئے کانوں سے گوہر
اس بالی سکینہؑ کے تصدّق میں مدد کر
کرتی ہوں یہی عرض ....
اے عقدہ کشا عقدہ ....

حیدرؑ کا زخم فرق مطہر کا واسطہ
زہراؑ کا درد پہلوئے اطہر کا واسطہ
لختِ دلِ مبارک شبیرؑ کا واسطہ
تم کو حسینؑ کے تنِ بے سر کا واسطہ
کرتی ہوں یہی عرض کلیجہ کو پکڑ کر
اے عقدہ کشا، عقدہ کشائی کی نظر کر

✸

مناجات (۱۳)

طوفان کی خطرناک ہواؤں سے بچانا
عباس علمدارؑ
بیڑہ میرا ڈوبے نہ کہیں، پار لگانا
عباس علمدارؑ
موجوں کے تھپیڑوں نے پریشان کیا ہے
طوفان بپا ہے
تم کو مگر آسان ہے کشتی کا بچانا
عباس علمدارؑ
جھولی میری بھر دو شہؑ کونین کا صدقہ
حسنینؑ کا صدقہ

Presented by www.ziaraat.com

ورنہ میری حالت پہ ہنسے گا یہ زمانہ
عباسؑ علمدارؑ
تم آلِ نبی بھی ہو اور اولادِ علیؑ بھی
ولیوں کے ولی بھی
کیا بات گھرانے کی ہے کیا پاک گھرانہ
عباسؑ علمدارؑ
ہو عمر بسر میری پہ سرکار کے در پہ
موت آئے وہاں پہ
میں ہوں کنیز آپ کی کربلا میں بلانا
عباسؑ علمدارؑ
سن لیجئے فریاد پیمبرؐ کا تصدق
حیدرؑ کا تصدق
رکھ لیجیو میری لاج کہ دشمن ہے زمانہ
عباسؑ علمدارؑ
میں بھی ہوں بھکاری میری جھولی کو بھی بھر دو
رحم اتنا تو کر دو
میری بھی طرف دستِ کرم اپنا بڑھانا
عباسؑ علمدارؑ
دو باتوں میں سے ایک بھی پوری ہو جو آقا
تو پار ہو بیڑہ

یا در پہ بلانا مجھے یا خواب میں آنا
عباسؑ علمدارؑ
بے ساختہ آنکھوں سے نکل پڑتے ہیں آنسو
چل پڑتے ہیں آنسو
جب کربلا کو قافلہ ہوتا ہے روانہ
عباسؑ علمدارؑ

مناجات ۱۴

فریاد کو پہنچوں پہ امداد کو پہنچوں
یا موسیٰ کاظمؑ
حسنینؑ کا صدقہ میری بگڑی کو بناؤ
یا موسیٰ کاظمؑ
جو فکر و مصیبت میں پریشان ہو ہر حال
ہر چشم میں رسوا
صدقہ شہِ مظلومؑ کا روزی پہ لگاؤ
یا موسیٰ کاظمؑ
ہر اک کی اولاد پہ پھلے پھولے رہے شاد
اور ہوئے نیکوکار
شاہ عمر و دولت و اقبال بڑھاؤ
یا موسیٰ کاظمؑ

Presented by www.ziaraat.com

اولاد نہ ہو جن کے وہ ہو صاحبِ اولاد
گودی بھی ہو آباد
پھر سایۂ ماں باپ میں پروان چڑھاؤ
یا موسیٰ کاظمؑ

ہوں لڑکے یا لڑکیاں جو بِن بیاہ کے آقا
ہوں شادیاں سب کی
قاسمؑ کی قسم ان کو دلہن دولہا بناؤ
یا موسیٰ کاظمؑ

ہر اک سہاگن کا سلامت رہے والی
ناصر و عالی
زینبؑ کے تصدق سے سہاگ اس کا بچاؤ
یا موسیٰ کاظمؑ

کل مومنوں کی عقدہ کشائی کرو پیہم
اے حافظ و عالم
ہر اک مصیبت سے ہمیں آکے چھڑاؤ
یا موسیٰ کاظمؑ

ہم گھرے ہیں طوفان میں اور رنج و الم میں
دکھ درد و ستم میں
صدقہ علی اکبرؑ کی جوانی کا بچاؤ
یا موسیٰ کاظمؑ

ہے التجا یہ آپ سے مولا کنیز کی
زردار بناؤ
تربت دکھاؤ فاطمہؑ کے نورِ عین کی
یا موسیٰ کاظمؑ

محتاج تنگدستی سے دِل تنگ ہے مولاؑ
پھیلاتی ہوں دامن
درگاہِ خدا سے درِ اُمید دلاؤ
یا موسیٰ کاظمؑ

بچے ہیں مریض مومنوں کو جلد شفاء دو
دکھ درد مٹاؤ
سجادؑ کا ہے واسطہ اعجاز دکھاؤ
یا موسیٰ کاظمؑ

مسلمؑ بیچارے قید میں ہے اُن پہ نظر ہو
لِلّٰہ کرم ہو
فرزندِ علیؑ آکے تم زنجیر کو چھوڑاؤ
یا موسیٰ کاظمؑ

تکلیف مسافر کو بھی ہو نہ سفر میں
ہر شام و سحر میں
گھر خیر سے پھر آکے عزیزوں سے ملاؤ
یا موسیٰ کاظمؑ

Presented by www.ziaraat.com

مناجات ۱۵

اپنے محبوب پیارے کا دے صدقہ دے
سیّدہ کے دلارے کا دے صدقہ دے
پیاس اور دکھ کے ماروں کا دے صدقہ دے
پنجتن کے اُتارے کا دے صدقہ دے
اللہ دے اللہ دے اللہ دے اللہ دے

میں نے مشکل میں جب نام حق کا لیا
سُوئے کعبہ جو کر اور سجدہ کیا
اور سبحان ربی الاعلیٰ کہا
ہاتھ اُٹھا کر یہ میں نے کی حق سے دُعا
اللہ دے اللہ دے اللہ دے اللہ دے

دوست سچا میرا پاک وہ ذات ہے
جس نے پیدا کیا وہ میرے ساتھ ہے
رُوح بن کر میرے ساتھ دن رات ہے
مانگ لوں گا دُعا کیا بڑی بات ہے
اللہ دے اللہ دے اللہ دے اللہ دے

آئی آوازِ حق پیارے بندے میرے
باخبر ہوں میں دنیا کے حالات سے

میں ہر اِک لمحہ رہتا ہوں دل میں تیرے
مانگ لے مجھ سے جو چاہے مانگ لے
بندہ لے بندہ لے بندہ لے بندہ لے

رزق پانی میں مچھلی کو مجھ سے ملا
جنگلوں میں پرندہ چرندہ چرے
اور پتھر میں کیڑا مکوڑا ہے جتنے
سب کو تقسیم کرتا ہوں میں غیب سے
بندہ لے بندہ لے بندہ لے بندہ لے

پاک نیت سے پہلے تو کر لے وضو
پھر مصلّٰی بچھا کر کے ہو قبلہ رُو
دوست تیرا تیرے آئے گا روبرو
پھر جو چاہے وہی مانگ ذاکر تو
اللہ دے اللہ دے اللہ دے اللہ دے

مناجات ۱۶

ہوا نجف کو اگر ہو جانا — علیؑ سے میرا سلام کہنا
کہتا تھا دیوانہ اک تمہارا — علیؑ سے میرا سلام کہنا
روضے کے در پر نظر اٹھا کر — آنکھوں کو مل کر اشک بہا کر
طواف کر کے جالی پکڑ کے — علیؑ سے میرا سلام کہنا

Presented by www.ziaraat.com

نجف کے والی جھولی ہے خالی — دَر پہ تمہارے آیا سوالی
قدموں میں اُنکے پھیلا کے جھولی — علیؑ سے میرا سلام کہنا
قربان ہونا تُربت پہ جاکر — پروانہ ہوئے جیسے تم پر
خود کو مٹا کر اُن کو پاکر — علیؑ سے میرا سلام کہنا
منکر نکیر جب پوچھیں گے مجھ سے — علیؑ سے میرا سلام کہنا
اللہ کرائے تم سب کو زیارت — علیؑ کے روضے کی ہو مبارک
ہے عرض کنیز کی ایک تم سے — علیؑ سے میرا سلام کہنا

مناجات ۱۷

یا علیؑ مشکل کشاء آپ سے فریاد ہے
آیئے بہرِ خدا آپ سے فریاد ہے
سخت ہے مشکل پڑی آیئے حق کے ولی
بہرِ رسولِ خداؐ آپ سے فریاد ہے
سخت ہے مشکل پڑی آیئے حضرت علیؑ
سنیئے میری التجاء آپ سے فریاد ہے
دل ہے کارسے ملول بہرِ جناب بتولؑ
بہرِ حسنؑ مجتبیٰ آپ سے فریاد ہے
دیتی ہوں میں واسطہ حضرت شبیرؑ کا
بہرِ اسیرِ کربلا آپ سے فریاد ہے

جعفرؑ کی ہے آپ کو مولا قسم
از پئے کاظم رضاؑ آپ سے فریاد ہے
سیر تقیؑ اور نقیؑ بہرِ حسن عسکریؑ
جلد ہو صحت عطا آپ سے فریاد ہے
سپئے مری دین جتنے ہیں سب مومنین
غم نہ ہو ان کو ذرا آپ سے فریاد ہے
عباسؑ کا واسطہ تم کو شہا
آپ ہیں شیرِ خدا آپ سے فریاد ہے
ینبؑ و کلثومؑ کا اصغرِ معصوم کا
دیتی ہوں میں واسطہ آپ سے فریاد ہے
ن و محمدؑ کا بھی قاسمؑ ناشاد کا
کیجئے صدقہ عطا آپ سے فریاد ہے
ے رہی ہوں واسطہ بالی سکینہؑ کا میں
بچپنے کی قید کا آپ سے فریاد ہے
آپ کے در سے شہا کوئی نہ خالی پھرا
مجھ کو بھی کچھ ہو عطا آپ سے فریاد ہے
جھ سے سب میرے کام بنا دیجئے
آپ ہیں دستِ خدا آپ سے فریاد ہے
کنیزوں کے حال پر رحم کی کیجئے نظر
آپ ہیں معجز نما آپ سے فریاد ہے

Presented by www.ziaraat.com

مناجات ۱۸

قدرت کے خزانے ہیں جاگیرِ محمدؐ کی
اللہ رے یہ رُتبہ توقیرِ محمدؐ کی

اللہ کا جلوہ ہے جلوہ رُخِ انور کا
عالم سے نرالی ہے توصیف محمدؐ کی

جو کام خدا کا ہے وہ کام محمدؐ کا
قرآن خدا کا ہے تفسیر محمدؐ کی

غش آگیا حوروں کی بیہوش ہوتے غلماں
خالق نے دکھائی جب تصویر محمدؐ کی

موسیٰ نظر آتا ہے یا عیسیٰؑ نظر آتا ہے
لیکن نہ انہیں کوئی تم سا نظر آتا ہے

کہدوں گی میں رضوان سے یا کہدوں محمدؐ سے
چُپ چاپ چلے جاؤ گر چھیڑ لیجیے تم نے
چمکائے گی قسمت کو یہ نور قیامت میں
پیشانیٔ مومن پر تحریر محمدؐ کی

مناجات ۱۹

حضرت علیؑ

مشہور دو جہاں میں ہو حاجت روا علیؑ
مشکل کو میری حل کرو مشکل کشا علیؑ

تم مظہر العجائب برحق ہو یا امام !!
بگڑا ہر ایک نبی کا تمہیں نے سنوارا کام
لیکن یہ جائے فکر ہے اور حیف کا مقام
فریاد کس سے جا کے کرے آپ کا غلام
مشہور دو عالم میں ہو حاجت روا علیؑ
مشکل کو میری حل کرو مشکل کشا علیؑ

یا شیرِ حق مقام مدد ہے کرو مدد
دشمن ستانے میں میرے اب کر رہے ہیں کد
دیتے نہیں ہیں چین مجھے بانیٔ حسد
نام آپ کا سنا ہے کہ ہے ضیغم اسد
مشہور دو جہاں میں ہو حاجت روا علیؑ
مشکل کو میری حل کرو مشکل کشا علیؑ

Presented by www.ziaraat.com

مولا بحق فاطمہؑ دُخترِ رسولؐ
مولا بحق شبرؑ و شبیرؑ دلِ ملول
مولا بحق سیّد سجادؑ نیک اصول
باقرؑ کا واسطہ کرو یہ التجا قبول
مشہور دو جہاں میں ہو حاجت روا علیؑ
مشکل کو میری حل کرو مشکل کشا علیؑ

مولا بحق جعفر صادقؑ امام دین
مولا بحق موسیٰ کاظمؑ شہہِ مُبین
مولا پئے امام رضاؑ شاہ مومنین
مولا پئے تقیؑ و نقیؑ سن بھی لو کہیں
مشہور دو جہاں میں ہو حاجت روا علیؑ
مشکل کو میری حل کرو مشکل کشا علیؑ

مولا بحق عسکریؑ شاہ دو جہاں
مولا بحق مہدیؑ ہادی شہہ زماں
مولا بحق حضرت عباسؑ نوجواں
حاجت روائی کیجئے میری بعزّ و شاں
مشہور دو جہاں میں ہو حاجت روا علیؑ
مشکل کو میری حل کرو مشکل کشا علیؑ

قاسمؑ کا واسطہ تمہیں اے شیرِ ذوالجلال
اکبرؑ وہ نوجوان جسے اٹھارواں تھا سال

دیتا ہوں واسطہ میں اسی کا بصد ملال
دے کر مرادِ دل مجھے مولا کرو نہال
مشہور دو جہاں میں ہو حاجت روا علیؑ
مشکل کو میری حل کرو مشکل کشا علیؑ

اصغرؑ کا واسطہ میری امداد کیجئے
خادم کی اپنے آکے خبر جلد لیجئے
دل چاہتا ہے جام سے شوق کو پیجئے
مولا دُرِ مُراد مجھے جلد دیجئے
مشہور دو جہاں میں ہو حاجت روا علیؑ
مشکل کو میری حل کرو مشکل کشا علیؑ

مولا بحق حُرِّ جری یاورِ حسینؑ
مولا بحق عونؑ و محمدؑ بزیبِ زین
مولا بحق دُختر خاتونِ مشرقین
مولا بحق ابنِ حسنؑ دیجئے مجھ کو چین
مشہور دو جہاں میں حاجت روا علیؑ
مشکل کو میری حل کرو مشکل کشا علیؑ

صدقہ سکینہؑ جان کا لیجئے میری خبر
روزی لگاؤ بھاری شہنشاہِ بحر و بر
ہوتی ہے قرض خواہ ہوں نیچی میری نظر
کس طرح مدرسہ میں ہو مولا میری گزر

Presented by www.ziaraat.com

مشہور دو جہاں میں ہو حاجت روا علیؑ
مشکل کو میری حل کرو مشکل کشا علیؑ

مناجات (۲۰)

حضرتِ ابوالفضل العباسؑ

آتا نہیں جینے کا نظر کوئی قرینہ
دو نیم ہے انگشتریِ دل کا نگینہ
موجوں کے حوالے ہوا ہستی کا سفینہ
منجدھار میں ہوں جلد خبر لیجئے میری
یا حضرت عباسؑ مدد کیجئے میری

دامن کے ہیں جو چاک وہ سینے نہیں دیتے
اور بادۂ تسکین کو پینے نہیں دیتے
دشمن جو ہیں وہ چین سے جینے نہیں دیتے
منجدھار میں ہوں جلد خبر لیجئے میری
یا حضرتِ عباسؑ مدد کیجئے میری

مدت سے ہوں زنداں میں مصیبت میں گرفتار
دیکھو جسے آتا ہے دَر پئے آزار
ہر وقت میں ایک تازہ مصیبت سے ہوں دوچار
منجدھار میں ہوں جلد خبر لیجئے میری
یا حضرت عباسؑ مدد کیجئے میری

مجھ سا کوئی بے یار و مددگار نہیں ہے
برباد نہیں بے کس و ناچار نہیں ہے
حامی کوئی بجز آپ کے سرکار نہیں ہے
منجدھار میں ہوں جلد خبر لیجئے میری
یا حضرتِ عباسؑ مدد کیجئے میری

احباب بھی تو میری مدد کو نہیں آتے
اور آ کے مصیبت میں نہیں ہاتھ بٹاتے
صورت بھی نہیں آن کے وہ اپنی دکھاتے
منجدھار میں ہوں جلد خبر لیجئے میری
یا حضرت عباسؑ مدد کیجئے میری

دامانِ کرم مجھ کو اُڑھا دیجئے مولا
تسکین کا پیغام سنا دیجئے مولا
بگڑی ہوئی تقدیر بنا دیجئے مولا
منجدھار میں ہوں جلد خبر لیجئے میری
یا حضرتِ عباسؑ مدد کیجئے میری

Presented by www.ziaraat.com

کس وقت میرے ہونٹوں پہ ابدین نہیں ہے
کیا رابطہ میرے آپکے مابین نہیں ہے
واللہ کس طرح مجھے چین نہیں ہے
منجدھار میں ہوں جلد خبر لیجیے میری
یا حضرت عباسؑ مدد کیجیے میری

سرکار کو شبیرؑ کی دختر کی قسم ہے
اور زینبؑ اور کلثومؑ کی چادر کی قسم ہے
اصغرؑ کی قسم اور علی اکبرؑ کی قسم ہے
منجدھار میں ہوں جلد خبر لیجیے میری
یا حضرت عباسؑ مدد کیجیے میری

مناجات (۲۱)

اے ربِ جہاں پنجتنؑ پاک کا صدقہ
اِس قوم کا دامن غمِ شبیرؑ سے بھر دے
بچوں کو عطا کر علی اصغرؑ کا تبسم
بوڑھوں کو حبیب ابن مظاہر کی نظر دے
کمسن کو ملے ولولہ عونؑ و محمدؑ
ہر ایک جواں کو علی اکبرؑ کا جگر دے
ماؤں کو ملے ثانیٔ زہراؑ کا سلیقہ
بہنوں کو سکینہؑ کی دعاؤں کا اثر دے
جو پردۂ زینبؑ کے عزادار ہیں مولا
محفوظ رہیں ایسی خواتین کے پردے
مولا تجھے زینبؑ کی اسیری کی قسم ہے
بے جرم اسیروں کو رہائی کی خبر دے
جو دین کے کام آئے وہ اولاد عطا کر
جو مجلسِ شبیرؑ کی خاطر ہو وہ گھر دے
مفلس پہ زر و لعل و جواہر کی بارش
مقروض کا ہر قرض ادا غیب سے کر دے

Presented by www.ziaraat.com

غم کوئی نہ دیں ہم کو سوائے غمِ شبیرؑ
شبیرؑ کا غم بانٹ رہا ہے تو اِدھر دے

کب تک رہوں دنیا میں یتیموں کی طرح میں
وارث مرا پردے میں ہے، ظاہر اُسے کر دے

منظور ہے خوابوں میں ہی آقا کی زیارت
پرواز کی خواہش ہے نہ جبرئیل کے "پر" دے

جس دَر کے سوالی ہیں فرشتے بھی بشر بھی
آوارۂ منزل ہوں مجھے بھی وہی دَر دے

خیراتِ درِ شاہ نجف چاہیئے مجھ کو
سلمان و ابوذر کی طرح کوئی ہنر دے

صحراؤں میں عابدؑ کی مسافت کے صلے میں
بھٹکے ہوئے رَہرو کو ثمردار شجر دے

سر پر ہو سدا پرچمِ عباسؑ کا سایہ
محسن کی دُعا ختم ہے اَب اس کو اَثر دے

حمدِ باری تعالیٰ

کیا اِس کی ثناء ہو شہِ ارض و سما ہے
وہ اپنی مثال آپ ہے۔ یکتا ہے، خدا ہے

رزق اس کو دیتا ہے بہت جس سے خفا ہے
ایسا بھی کوئی خالقِ اکبر کے سوا ہے

خالق بھی ہے، رزاق بھی ہے ہر دکھ کی دوا ہے
سب ایک طرف، شافعِ محشر کا خدا ہے

توفیق پہ مبنی ہے دُعا ہو کہ اثر ہو!
توفیق نہیں ہے تو اثر ہے نہ دُعا ہے

ہر کوشش و محنت کا صلہ دے گا، کہیں دے
وہ مالک و مختار کہ رب دوسرا ہے

کس درجہ بڑھی گرمیٔ بازارِ شہادت!
اَب رزم گہِ کرب و بلا رشکِ منیٰ ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

مناجات ۲۴

بارگاہِ پنجتن

پیدا کیے ہیں نور سے حق نے یہ پنجتنؑ
احمدؐ، علیؑ، بتولؑ، حسنؑ اور حسینؑ

ہے حلِ مشکلات کی میرے یہی جتن
مشکل کے وقت آپ سے کہتا ہوں یہ سخن
مشکل پڑی ہے سر پہ میرے آکے اب کٹھن
مشکل کو میری حل کر دیا شاہِ پنجتنؑ

اوّل رسولِ پاکؐ سے کرتا ہوں یہ سوال
دریائے غم سے جلد یجئے مولا مجھے نکال
ہے گا جہاز چرخ میں میرا شکستہ حال
ہو ناخدائے دین میری کشتی کو لو سنبھال
مشکل پڑی ہے سر پہ میرے آکے اب کٹھن
مشکل کو میری حل کر دیا شاہِ پنجتنؑ

بعد از نبیؐ تمہیں ہو وصیِ کردگار
کرتا ہوں عرض آپ سے یا شاہِ ذوالفقار
اب آ پھنسی ہے ناؤ میری بیچ منجدھار
مشکل کشا علیؑ میرے بیڑے کو پار اتار

مشکل پڑی ہے سر پہ میرے آکے اب کٹھن
مشکل کو میری حل کر دیا شاہ پنجتنؑ

زوجہ علیؑ کی فاطمہ ہیں دخترِ رسولؐ
ان سے بھی باادب میں یہ کہتا ہوں دل ملول
بہرِ خدا یہ عرض میری اب کرو قبول
مشکل شتاب حل ہو زیادہ نہ ہووے طول
مشکل پڑی ہے سر پہ آکے اب کٹھن
مشکل کو میری حل کر دیا شاہ پنجتن

کہتا ہوں پھر حسنؑ سے یا حضرتِ امام
اس بے کسی کے وقت میں آؤ ہمارے کام
ڈوبا ہوں چاہِ غم میں نکالو مجھے امام
ہو دستگیرِ خلق کے تو ہاتھ میرا تھام
مشکل پڑی ہے سر پہ میرے آکے اب کٹھن
مشکل کو میری حل کر دیا شاہِ پنجتنؑ

کہتا ہوں پھر حسینؑ سے اس طرح برملا
تم بھی میری مدد کر دیا شاہِ کربلا
اِس آتشِ الم نے مرا دل دیا جلا
آیا ہے غم جدھر سے ادھر جا دے یہ بلا
مشکل پڑی ہے سر پہ میرے آکے اب کٹھن
مشکل کو میری حل کر دیا شاہ پنجتنؑ

Presented by www.ziaraat.com

گندم انھوں نے کھایا توان کا ہوا یہ حال
آدمؑ کو جب بہشت سے حق نے دیا نکال

روتے پھرے وہ کوہ پہ گرگر ہزار سال
لاچار ہو انھوں نے بھی تم سے کیا سوال

مشکل پڑی ہے سر پہ میرے آکے اب کٹھن
مشکل کو میری حل کر دیا شاہ پنجتنؑ

اَب بس جو کوئی مومن با اعتقاد ہو
اور اس کو نام پنجتنؑ پاکؑ یاد ہو

پھر کیوں نہ تیرے لطف و عنایت سے شاد
آسان ہو جو کیسی بھی مشکل مراد ہو

مشکل پڑی ہے سر پہ میرے آکے اَب کٹھن
مشکل کو میری حل کر دیا شاہ پنجتنؑ

من بعد مصطفٰؐ کو ہیں برحق وصی علیؑ
تم شاہ دو جہاں ہو میں بندہ جعفری

رکھ لیجیو شرم میری بھی در دورِ آخری
محتاج بس کسی کا نہ کیجیو مجھے کبھی

مشکل پڑی ہے سر پہ میرے آکے اب کٹھن
مشکل کو میری حل کر دو یا شاہِ پنجتنؑ

مقبول مُناجات (۲۵)

حضرت عباسؑ

ہمنامِ ذوالجلال کی توقیر کی قسم
سبطِ نبیؐ سے تابع تقدیر کی قسم

محبوبِ کردگار کی تصویر کی قسم
تم کو ربابِ زار کے بے شیر کی قسم

راحت ہو قلبِ فاتح بدر و حنین کی
تم سے قوی تھی پشت شہ مشرقین کی

امداد کی تھی فاطمہؑ کے نورِ عین کی
غربت میں تم نے کی تھی رفاقت حسینؑ کی

امداد کیجیئے عابدؑ دِلگیر کی قسم
عباسؑ آپ کو سرِ شبیرؑ کی قسم

دی تھی صدا حسینؑ نے امداد کے لئے
اُٹھے ہیں میرے ہاتھ بھی فریاد کے لئے

تم نے بھی بگڑے خلق کے اکثر سنوارے کام
صدقہ نبی کے لال کا آؤ ہمارے کام

Presented by www.ziaraat.com

جو آپ چاہیں پیشِ شہِ دیں قبول ہو
صدقے میں آپ کے میرا مطلب حصول ہو

کس کو میں اپنے حال کا درد آشنا کہوں
کس سے بھلا میں جا کے تمہارے سوا کہوں
امداد کیجئے عابدؑ دلگیر کی قسم
عباسؑ آپ کو سرِ شبیرؑ کی قسم

مجھ کو ہے دو جہاں میں تمہارا ہی آسرا
جاؤں کہاں میں چھوڑ کے در آپ کا بھلا

اے زورِ بازوئے شہ ابرار المدد
اے فوج شاہ دیں کے علمدار المدد
اے ابن دستِ ایزدِ غفار المدد
اے شاہ کربلا کے مددگار المدد

خاتونِ دو جہاں کی مصیبت کا واسطہ
سلطان بے وطن کی شہادت کا واسطہ
امداد کیجئے عابدِ دلگیر کی قسم
عباسؑ آپ کو سرِ شبیرؑ کی قسم

حیدرؑ کے زخم فرقِ مطہر کا واسطہ
زہراؑ کے درد پہلوئے اطہر کا واسطہ

لختِ دلِ مبارک شبیرؑ کا واسطہ
تم کو حسینؑ کے تن بے سر کا واسطہ

دیجئے امان جوانیٔ اکبرؑ کا واسطہ
کام آؤ شیرخوارِ اصغرؑ کا واسطہ

دو داد صبر عابدؑ مضطر کا واسطہ
زینب کے سر کے بالوں کا چادر کا واسطہ
اِمداد کیجئے عابدؑ دلگیر کی قسم
عباسؑ آپ کو سرِ شبیرؑ کی قسم

کام آؤ ذات اقدس احمدؐ کا واسطہ
بھائیؑ کا ماں کا باپ کا اور جد کا واسطہ

تم کو حسینؑ کی مادرِ امجد کا واسطہ
قاسمؑ کا اور عونؑ و محمدؑ کا واسطہ

دیتا ہوں واسطہ میں شہ حق شناس کا
فرماؤ رحم صدقہ سکینہؑ کی پیاس کا

بے کس جو گھٹ کے مر گئی زنداں میں نیم جاں
اس بے پدر کے صدقے میں دو غم سے اب اماں
امداد کیجئے عابدؑ دلگیر کی قسم
عباسؑ آپ کو سرِ شبیرؑ کی قسم

Presented by www.ziaraat.com

فریادِ مناجات

(۲۶)

یارب شفیعِ عرصۂ محشر کا واسطہ — اپنے ولی وصی پیمبر کا واسطہ
مشہور ہیں جو دخترِ زہراؑ جہاں میں — اس دخترِ رسولؐ مطہر کا واسطہ
جس کو کیا شہید لعینوں نے تشنہ کام — اس بے وطن کا کشتۂ خنجر کا واسطہ
جس کو نہ دی دواد غذا فوجِ شام نے — اس بے کس و غریب کا مضطر کا واسطہ
جو کربلا میں شامیوں نے سر سے چھین لی — زینب کی ردائے مُطہر کا واسطہ
بچے جو ہیں بچالے یتیمی سے ان کو تو — یارب سکینہؑ دخترِ سرور کا واسطہ
اولاد کا نہ داغ کسی کو نصیب ہو — یارب شہادتِ علی اصغرؑ کا واسطہ
جو جو دعائیں پھیلی ہوئی ہیں وہ دور ہوں — تجھ کو جنابِ باقرؑ و جعفرؑ کا واسطہ
کاظمؑ کی اور رضاؑ و تقیؑ تجھے قسم — تجھ کو نقیؑ وصی پیمبرؐ کا واسطہ
مشہور عسکریؑ ہیں جو دونوں جہاں میں — اس اپنے شیرِ صاحبِ عسکرؑ کا واسطہ
بہرِ جناب مہدیؑ دین شاہِ دوسرا — یارب تجھے ہر ایک پیمبرؐ کا واسطہ

عاشورہ کو شہید جو تا عصر ہوگیا
اِس تشنہ لب حسینؑ کے لشکر کا واسطہ

نوحہ

فریاد یا علیؑ امداد یا علیؑ
فکر و الم کی مجھ پہ ہے بیداد یا علیؑ

اک روٹی کے سوال پہ اونٹوں کی دی قطار
اُن کو روزی دے کے کر دشاد یا علیؑ

صدقہ حسنؑ حسینؑ کا امداد کیجئے
کیسا فلک نے کردیا برباد یا علیؑ

بے پردگی زینبؑ ناشاد کی قسم
ماں جائے میرے جلد ہوں آباد یا علیؑ

سقائے اہلبیت کے شانوں کا واسطہ
سُن لیجئے خانہ زاد کی فریاد یا علیؑ

دیتی ہوں میں اسیریٔ سجادؑ کی قسم
فکر و الم سے کیجئے آزاد یا علیؑ

مولا خبر لو بہرِ یتیمانِ کربلا
ہم پر ہے سخت چرخ کی بیداد یا علیؑ

ہو کر غلام آپ کے کس سے کریں سوال
دونوں کی آ کے کیجئے امداد یا علیؑ

اِس در سے تو گدا بھی خالی نہیں پھرا
زہراؑ کی دو مراد کرد شاد یا علیؑ

Presented by www.ziaraat.com

نوحہ

ہائے شہیدِ جفا موسیٰ کاظمؑ امام
قید ہوئے بے خطا موسیٰ کاظمؑ امام
زندگی سب آپ کی قیدِ بلا میں کٹی
مر کے ہوئے بس رہا موسیٰ کاظمؑ امام
ہلتی ہے قبرِ رسولؐ حیدرؑ و زہراؑ ملول
کرتے ہیں شبیرؑ بکا موسیٰ کاظمؑ امام
لاش تیری پُل پہ لا ڈال گئے بے حیا
ہوتی ہیں زہراؑ فدا موسیٰ کاظمؑ امام
کرتی ہیں رو رو یہ بین پایا نہ اے لال چین
ہائے میرے مہ لقا موسیٰ کاظمؑ امام
ہائے کرتی بیکسی قیدہی میں جان دی
واری ہو تجھ پر فدا موسیٰ کاظمؑ امام
بیڑیاں ہی تری مرنے پہ کاٹی گئیں
ہائے اسیرِ بلا موسیٰ کاظمؑ امام
سُن کے فسانہ ترا روئیں گے کیا کیا رضا
ہو گئی قیامت بپا موسیٰ کاظمؑ امام
دونوں جہاں میں شہید کیجئے لطف و عطا
زہراؑ کی ہے التجا موسیٰ کاظمؑ امام

مناجات (۲۹)

بارگاہِ ابوالفضل العباسؑ

مُجرّب عملیۂ

اَب سر پہ میرے ٹوٹ پڑا کوہِ اَلم ہے
اور چرخ بھی ہر لحظہ دَرپئے غم ہے
افلاک گردش سے مرا ناک میں دم ہے
میں قطرۂ ناچیز ہوں تو بحرِ کرم ہے
حل کیجئے مشکل مری اَب دیر کرم ہے
عباسؑ علیؑ تم کو سکینہؑ کی قسم ہے
گردش سے زمانے کی مرا حال ہے تغیر
ذلت مجھے دکھلاتا ہے ہردم فلک پیرا
محتاج سمجھ کر کوئی کرتا نہیں توقیر
فریاد ہے فریاد ہے اے بازوئے شبیرؑ
حَل کیجئے مشکل مری اَب دیر ستم ہے
عباسؑ علیؑ تم کو سکینہؑ کی قسم ہے
اس وقت میں ہوئے گا میرا کون خبردار
مونس ہے نہ ہمدم نہ کوئی یاور و غمخوار

Presented by www.ziaraat.com

آقا میرے اب کس سے کروں دردِ دل اظہار
سُن لیجئے اب بہرِ خدا یہ میری گفتار
حل کیجئے مشکل مری اَب دیر ستم ہے
عباسؑ علیؑ تم کو سکینہ کی قسم ہے

احوال مرا آپ پہ روشن ہے سراسر
دن رات غم و رنج میں رہتا ہے یہ مضطر
دکھ سے ہوا ہوں میں سراسیمہ و ششدر
وہ رنج کرو دو تم از بہرِ پیمبرؐ
حل کیجئے مشکل مری اَب دیر ستم ہے
عباسؑ علیؑ تم کو سکینہؑ کی قسم ہے

اَب واسطہ دیتا ہوں تمہیں شیرِ خدا کا
سُن لیجئے صدقہ حسنؑ سبز قبا کا
بعد اس کے جو میدان ستم ہوا پیاسا
صدقہ اسی مظلوم کا اور زین العبادؑ کا
حل کیجئے مشکل میری اب دیر ستم ہے
عباسؑ علیؑ تم کو سکینہؑ کی قسم ہے

پھر باقرؑ و جعفرؑ کی قسم دیتا ہوں شاہا
اور موسیٰؑ کاظم دلاتا ہوں میں صدقہ
اب بہرِ رضا حل کرد مشکل میری مولا
مرجاؤں گا گر دیر کی اے میرے مسیحا

حل کیجئے مشکل میری اَب دیر ستم ہے
عباسؑ علیؑ تم کو سکینہ کی قسم ہے

از بہرِ نقیؑ رحم کرو حال پہ میرے
از بہرِ نقیؑ شاہ زمن دیر نہ کیجئے
اور عسکریؑ کے واسطے مہدی کے کرم سے
اے ثانیٔ جعفرؑ ترے دلدار کے صدقے
حل کیجئے مشکل اَب دیر ستم ہے
عباسؑ علیؑ تم کو سکینہؑ کی قسم ہے

عباسؑ علمدار ترے شان کے قربان
کیا عرض کرو کہتا ہوں ناچار پریشان
حل کر دے میرے عقدۂ لاحل کو تو اس آن
از بہرِ بتولؑ اے شہ مرداں کے دل و جان
حل کیجئے مشکل مری اب دیر ستم ہے
عباسؑ علیؑ تم کو سکینہؑ کی قسم ہے

عباسؑ علیؑ قاسمؑ و اکبرؑ کے لئے اَب
اور عونؑ و محمدؑ کے اور اصغرؑ کیلئے اَب
حُرؑ کے لئے اور مسلمؑ بے پر کیلئے اَب
ہاں جلد حبیب ابنِ مظاہر کے لئے اَب
حل کیجئے مشکل میری دیر ستم ہے
عباسؑ علیؑ تم کو سکینہؑ کی قسم ہے

Presented by www.ziaraat.com

دو ٹکڑے کیا حیدرؑ کرار نے اژدر
طفلی میں انہیں حق نے کیا حیدر صفدر
سلماں کو چھڑا شیر سے کاٹا سر عنتر
تم ان کے پسر ہو میں غلام شہ قنبر

حل کیجئے مشکل مری اب دیر ستم ہے
عباسؑ علیؑ تم کو سکینہؑ کی قسم ہے

ہے دل سے ثناخواں یہ نحیف اے میرے مولا
میں تم پہ فدا صدقہ یہ گھر بار ہے سارا
بہر حسنینؑ و نبیؐ و حیدرؑ و زہراؑ
ہو عرض یہ مقبول مری اے شہ والا

حل کیجئے مشکل مری اب دیر ستم ہے
عباسؑ علیؑ تم کو سکینہؑ کی قسم ہے

دشمن کو دفع کرنے کے لئے

سات دن رات ۱۲ بجے ۱۰۰ مرتبہ یہ پڑھے۔ پہلے دو رکعت نماز اور پھر ۱۰۰ مرتبہ یہ پڑھے انشاء اللہ سات دن کے اندر دشمن پریشان حال ہو جائیگا۔

یا قاھر العدو ویا والی لولی یا دافع الابلا یا مظہر العجائب ویا مرتضیٰ علی لعرکنی ادرکنی

مناجات (۳۰)

مدینہ والے آقا یہ تو حسرت کم سے کم نکلے
تمہارا نور الور دیکھ کر آنکھوں کا غم نکلے

میرا سر اور سرکار مدینہ آپ کی چوکھٹ
وہاں سجدے کا موقع ہو تو میرا دل کا غم نکلے

یہاں تو موت کی سختی وہاں شیطان کا غلبہ
جو آپ آجاتے تو مولا میرا آسانی سے دم نکلے

میں اِن گلیوں کو جنت سے کچھ افضل سمجھتی ہوں
جو آپ آجاتے مولا تو میرا آسانی سے غم نکلے

میں اُن کربلا والوں کے صدقے واہ کیا کہنا
شاہِ یثرب کے رشتہ دار سب ثابت قدم نکلے

ہر مرض کا علاج بتوسل حضرت امام موسیٰ کاظم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اللّٰھم بحق ولیک موسیٰ ابنِ جعفر الکاظم الا سلمتنی فی جمیع جوارحی ماظھر منھا وما بطن یا جواد یا کریم وصلی اللہ علیہ واٰلہ اجمعین۔

یہ دعا نہایت مجرب ہے یہ دُعا تمام بیماریوں سے نجات حاصل کرنے کیلئے بیحد مفید ہے اس دُعا کو صبح نماز کے بعد سات مرتبہ صدق دل کے ساتھ پڑھیں۔ انشاء اللہ حق تعالیٰ بتوسل موسیٰ ابن جعفرؑ بیمار کو شفاء دے گا۔

Presented by www.ziaraat.com

نمازِ

حضرت اِمام موسیٰ کاظم علیہ السلام

یہ دو رکعتی نماز ہے۔ ہر رکعت میں سورۂ الحمد ایک مرتبہ کے بعد سورۂ توحید (قُلْ هُوَ اللهُ) بارہ مرتبہ پڑھے اور بعد فراغت یہ دُعا پڑھے۔

بارالہا! تیرے خوف سے آوازیں پست اور تیرے بارہ میں عقلیں گم ہوگئیں اور تیرے رعب سے ہر شئے خوفزدہ ہوگئی اور ہر شئے تیرے طرف راجع ہے اور تری طرف اشیاء کی رسائی نہیں اور تیرے نور سے ہر شئے کی زینت ہے۔ تو اپنے جلال میں بلند مرتبہ اور اپنے جمال میں روشن اور اپنی قدرت میں صاحبِ عظمت ہے اور تو وہ ذات ہے جس سے کسی شئے کو تکلیف نہیں پہنچی۔ اے میرے لئے نعمت نازل کرنے والے، اے میرے کرب و بےچینی کو دور کرنے والے، اے میرے حاجت کو برلانے والے، تیرے دین میں مخلص ہوں اور میں بقدرِ استطاعت تیرے عہد و پیمان پر قائم ہوں اور تیری نعمت کا اقرار کرتا ہوں اور ان گناہوں سے استغفار کرتا ہوں جن کو تیرے سوا کوئی نہیں بخش سکتا۔ اے وہ ذات جو اپنی بلندی میں قریب اور اپنے قربت میں بلند ہے جو اپنے نورانیت میں روشن اور جس کی سلطنت مضبوط

ہے۔ محمد و آلِ محمد پر رحمت کاملہ نازل فرما۔ (اردو ترجمہ زینۃ العابدین)

زیارت حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُوْرَ اللهِ فِيْ ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ بَدَءَ اللهِ فِيْ شَانِهٖ تَصَدُّتُكَ بِقَلْبِيْ زَائِرًا اِذْ عَجَزْتُ عَنْ حُضُوْرِيْ مَشْهَدَكَ وَوَجَدْتُ اِلَيْكَ سَلَامِيْ لِعِلْمِيْ اِنَّهٗ يَبْلُغُكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْكَ فَاشْفَعْ لِيْ عِنْدَ رَبِّكَ جَلَّ

ترکیبِ اعمال

جس مومن کو کوئی مشکل درپیش ہو تو اوّل و آخر میں درود شریف کی ایک ایک تسبیح اور درمیان میں مندرجہ ذیل دُعا یا سیدی یا مولائی یا موسیٰ ابن جعفرؑ باب الحوائج اور کنی اور کنی کی ایک تسبیح سات (۷) بدھ کو بلاناغہ باوضو ادب کے ساتھ بیٹھ کر پڑھے۔ ہر بدھ کو تینوں تسبیح ختم ہونے کے بعد نہایت عاجزی و انکساری کے ساتھ رو کر عرض کریں:

یا امام موسیٰ کاظم آپ ہمارے لئے اللہ پاک لایزال سے

Presented by www.ziaraat.com

سفارش کریں کہ ہمارے فلاں مراد پوری ہو۔ انشاء اللہ توسّل موسیٰ ابن جعفرؑ آپ کی مُراد پوری ہوگی۔ اعتقاد شرط ہے۔

مومنین اگر سات بدھ (۷) تک مراد پوری نہ ہو تو پھر (۷) سات بدھ آکے کہانی امام موسیٰ کاظمؑ سُنے یا پڑھے۔ کل چودہ (۱۴) بدھ ہوتے یعنی چودہ معصومین ہوگئے۔

پس جس مومن یا مومنہ کی چودہ معصومین سفارش کریں بھلا وہ کیسے اِن کی مُراد پوری نہ ہوگی۔

(نوٹ) :- طہارت شرط ہے یعنی جسم پاک صاف ہو۔

غم و اندوہ کے لئے دُعا

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہے کہ جب کوئی ایسی چیز تجھ پر نازل ہو جس سے تو خوف زدہ ہو جائے تو قبلہ کی طرف رخ کرے اور دو رکعت نماز پڑھنے کے بعد یہ کہے:

یَا اَبْصَرَ النَّاظِرِیْنَ وَیَا اَسْمَعَ السَّامِعِیْنَ وَیَا اَسْرَعَ الْحَاسِبِیْنَ وَیَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝

اِن کلمات کو ستر (۷۰) دفعہ کہے اور ہر مرتبہ اپنی حاجت کا بھی ذکر کرے۔

بارگاہِ الٰہی میں

کرم مانگتی ہوں دُعا مانگتی ہوں
الٰہی میں تجھ سے دُعا مانگتی ہوں

عطا کر تو شانِ کریمی کا صدقہ
دلا دے الٰہی رحیمی کا صدقہ
نہ مانگوں گی تجھ سے تو مانگوں گی کس سے
تیری ہوں تجھ ہی سے دُعا مانگتی ہوں

الٰہی تجھے واسطہ پنجتنؑ کا
ہو شاداب غنچہ دلوں کے چمن کا
یہ دامن ہمارے مُرادوں سے بھر دے
کرم کی نظر سے دُعا مانگتی ہوں

جو مفلس ہیں اُن کو تُو دولت عطا کر
جو بیمار ہیں اُن کو صحت عطا کر
غریبوں پہ تو رحم کر یا الٰہی
مریضوں کی خاطر شفا مانگتی ہوں

الٰہی ہمیں شاد و مسرور رکھنا
بلاؤں سے ہم کو سدا دور رکھنا

Presented by www.ziaraat.com

پریشانیاں ہم کو گھیرے ہوئے ہیں
پریشانیوں سے پناہ مانگتی ہوں

ہوا ہے نہ مایوس تیرا سوالی
نہیں تیرے در سے پھرا کوئی خالی
نہیں التجا ایک میری ہی خاطر
میں سب کے لئے یہ دعا مانگتی ہوں

بہ حق علیؑ و بہ حق محمدؐ
بہ حق بتولؑ اور شبیرؑ و شبرؑ
قسم چودہ معصوم کی دے کے یارب
قسم تجھ سے دلی مدعا مانگتی ہوں

کرم مانگتی ہوں دعا مانگتی ہوں
الٰہی میں تجھ سے دعا مانگتی ہوں

اے قادرِ مطلق

اے قادرِ مطلق تو حاجت میری بر لا
ہے واسطہ سرور کا اور زینب کا خدایا

میں مدح خواہ ہوں ان کی جو ہیں دخترِ امام
اے بادِ صبا عرش تک پہنچے میرا پیغام
مقبول میری مدح ہو اے خواہرِ امام
ہو باعثِ نجات میری حشر کے ہنگام — اے قادرِ مطلق

اب نام شہزادی کا میری لینے سے پہلے
بس رعب سے تھرائی قلم اور زبان ہے
تعظیم کر رہی ہے میری دل کی دھڑکنیں
ہر سانس منتظر ہے اسی مدح کے لئے — اے قادرِ مطلق

ہے نام شہزادی کا میری ثانی زہرا
خاتونِ قیامت کی وہ ہے آنکھوں کا تارا
اُس باپ کی زینت ہے جو ہے علم کا دریا
بھائی حسنؑ حسینؑ کے وہ دل کا سہارا — اے قادرِ مطلق

تعلیم رضامندیٔ رب ماں سے لیا تھا
بابا علی نے علم کا میراث دیا تھا
اخلاقِ حسن کا وہ مجسم تھی نمونہ
ثابت قدمی حق پہ یہ تو نے شبیرؑ سے سیکھا — اے قادرِ مطلق

Presented by www.ziaraat.com

دو لال کیے نذرِ خدا دین کی خاطر
اکبرؑ کا بھی تو داغ سہا دین کی خاطر
اصغرؑ کے غم میں صبر کیا دین کی خاطر
شبیرؑ کو دی رن کی رضا دین کی خاطر — اے قادرِ مطلق

مولا کو اپنے ہاتھوں سے گھوڑے پہ بٹھایا
صبرِ بہن پہ بھائی نے تب اشک بہایا
ماں جائے نے جب آخری تسلیم بجایا
تعظیم سے خواہر نے سرِ چشم جھکایا — اے قادرِ مطلق

پہنچے سلام میرا شہنشاہِ اُمم کو
شاہِ شہید راہِ خدا شاہِ زمن کو
مولا کو اور اُس کی عزادار بہن کو
احمدؐ کی نواسی کو گرفتارِ محن کو — اے قادرِ مطلق

بعدِ شہادتِ شہِ دیں وہ ستم ہوئے
زینب پہ ٹوٹ ٹوٹ کے کوہِ الم گرے
خیموں میں آگ بازو میں اُن کے رسن بندھے
کیا صبر تھا جو صبر پہ پتھر بھی رو دیئے — اے قادرِ مطلق

اُس صبر پہ مخلوق پکاری تیرے صدقہ
تطہیر کی آیت بھی پکاری تیرے صدقہ
احمدؐ کی رسالت بھی پکاری تیرے صدقہ
حیدرؑ کی امامت بھی پکاری تیرے صدقہ — اے قادرِ مطلق

ارواحِ انبیاءؑ کی صدا تھی تیرے قربان
صد مرحبا احمدؐ کی نواسی تیرے قربان
اسلام پکارا میری حامی تیرے قربان
قرآن پکارا میری حافظ تیرے قربان — اے قادرِ مطلق

کیا مجلسِ حسینؑ تھی دربار سے پوچھو
ذاکر تھا کون عابدِ بیمار سے پوچھو
خطبہ کا اثر کوفہ کے بازار سے پوچھو
کیوں اشک ٹپکتے تھے ستمگار سے پوچھو — اے قادرِ مطلق

ہوئے نصیب مجھ کو پیمبر کی زیارت
یارب مجھے نصیب ہو سرور کی زیارت
عباسؑ ابنِ ساقیٔ کوثر کی زیارت
ہوئے نصیب زینبِؑ مضطر کی زیارت — اے قادرِ مطلق

Presented by www.ziaraat.com

دربارِ حسینی میں ہماری ہے التجا
صابر بہن کا واسطہ دو دِل کا مدعا
ناچیز گنہگار ہوں میں اے میرے آقا
عزت بھی ہو جہان میں حاجت بھی ہو روا
اے قادرِ مطلق

زینبؑ کے نام سے ہی شفا ہے مریض کو
اُلفت ہے اسی نام سے شاہِ شہ دین کو

محشر میں شفاعت ہو اس ادنیٰ غریب کو
اے قادرِ مطلق

یا ضامن وسامن

یا شاہِ خراسان میری امداد کو پہنچو یا ضامن وسامن
دُنیا کے ہیں رنج و مصیبت سے بچاؤ یا ضامن وسامن

وہ آپ کی مظلومی و تنہائی کے قربان اے فاطمہؑ کی جاں
مومن کی حمایت کے لئے طوس سے آؤ یا ضامن وسامن

ہم واسطہ دیتے ہیں حسینؑ ابنِ علیؑ کا اور تشنہ لبی کا
ہر ایک بلا سے ہمیں آپ آکے بچاؤ یا ضامن وسامن

سجادؑ و باقرؑ کے تصدق کرو احسان اے دیں کے سلطان
اور قرض ادا کرنے کا سامان بتاؤ یا ضامن وسامن

مولا یہ غریب ہے یہ غریبوں کی تمنا حاجت کو دلانا
جو روزی کا طالب ہے اسے روزی دلاؤ یا ضامن وسامن

از بہرِ حسینؑ ابنِ علیؑ کیجیو امداد فریاد ہے فریاد
بیماروں کو صحت کی دوا لا کے پلاؤ یا ضامن وسامن

از بہرِ محمدؐ و علیؑ از پئے زہرا و سید و آقا
ہو جائے ترقی ابھی مطلب کو دلاؤ یا ضامن وسامن

اور جعفرؑ و صادقؑ کے لئے اے شہِ والامنن لیجئے آقا
مومن کی مدد کیجیو مقصد کو دلاؤ یا ضامن وسامن

اور موسیٰ کاظمؑ کے لئے داد کو پہنچو فریاد کو پہنچو
از بہرِ تقیؑ اور نقیؑ دُکھ نہ دکھاؤ یا ضامن وسامن

Presented by www.ziaraat.com

عرضی پہ میری دستخط یا شاہ کیجئے مقصد بھی دیجئے
یا شاہِ خراسان مدد کرنے کو آؤ یا ضامن دسامن

از بحرِ عسکریؑ پئے مہدیؑ بچایئے دیر آب نہ کیجئے
سب مومنوں کے مقصدِ دل آپ دلاؤ یا ضامن دسامن

مناجات

اے مولا علیؑ اے شیرِ خدا میری کشتی پار لگا دینا
تم نے سنی فریاد سبھی کی تم نے مدد کی بندوں کی
اب میری بھی سُن لو بہرِ خدا میری کشتی پار لگا دینا

تم نے دِرِ خیبر کو اکھاڑا دین کا جھنڈا گاڑ دیا
اسلام کو روشن تم نے کیا میری کشتی پار لگا دینا

پیدا ہوئے اللہ کے گھر میں پائی شہادت مسجد میں
کیا شان تمہاری صَلِّ علیٰ میری کشتی پار لگا دینا

حق نے تمہیں تلوار عطا کی دختر دی پیغمبرؐ نے
ہم تم پہ فدا محبوبِ خدا میری کشتی پار لگا دینا

جان بڑی مشکل میں پڑی ہے آؤ مدد کو شیرِ خدا
کہتے ہیں سب مشکل کشا میری کشتی پار لگا دینا
دلیوں کے سردار تمہیں ہو دین نبیؐ کے حامی ہو
اللہ کے پیارے شیرِ خدا میری کشتی پار لگا دینا

یا علیؑ مدد کیجئے

اے شہہِ دُلدل سوار جلد مدد کیجئے
آئی ہوں اُمیدوار جلد مدد کیجئے
قومِ نومیری کے رَبّ کیجئے جلدی مدد
سہتی ہو رنج و تعب کیجئے جلدی مدد

آپ ہیں مشکل کشا آپ کا ہے آسرا
کِس سے کہوں حالِ زار جلد مدد کیجئے
خاصہِ غفار ہو، خلق کے مختار
اے شہہِ خیبر کشا، جلد مدد کیجئے

آپ ہیں شاہِ عرب آپ سے راضی ہے رب
آپ کو ہے اختیار جلد مدد کیجئے
واسطہ اُس شاہ کا شام میں جو قید تھا
دوشِ نبیؐ پہ سوار جلد مدد کیجئے

Presented by www.ziaraat.com

سخت یہ مشکل پڑی آ سیّے حضرت علیؑ
دل ہے بہت بے قرار جلد مدد کیجیے
یا علیؑ فریاد ہے، یا نبیؐ فریاد ہے
دیجیے جلدی مُراد جلد مدد کیجیے

بارگاہِ مولا علیؑ

فریاد در پہ آپ کے لائی ہوں یا علیؑ
سن لیجیے فلک کی ستائی ہوں یا علیؑ

اندوہ و غم کی چار طرف چھائی ہے گھٹا
شکوہ یہ کرنے آپ سے آئی ہوں یا علیؑ

عباسؑ کے میں دست بُریداں کی دوں قسم
رنج و غم و الم کی ستائی ہوں یا علیؑ

مشکل میں آپ سنتے ہیں اکثر کنیزوں کی
اس واسطے میں آپ تک آئی ہوں یا علیؑ

دل کی مُراد لے کے میں جاؤں گی شاد شاد
ارمان اپنے دل میں یہ لائی ہوں یا علیؑ

دے دے کے خونِ شاہِ شہیداں کا واسطہ
آؤ مدد کو کہنے یہ آئی ہوں یا علیؑ

بارگاہ حضرت علیؑ

مشکل کُشا علیؑ میری مشکل کو حل کرد
وقتِ مدد ہے آج مدد بر محل کرد

بے کل ہے میرا جی میرے مولا سو حل کرد
ہے ناخوشی زیادہ خوشی سے بدل دو
مشکل میں آ پھنسی ہوں یہ مشکل سہل کرد
آئی ہوں بخشنے کی نظر ایک پل کرد — مشکل کُشا علیؑ

لاچار ہوں مدد میری یا مرتضٰی کرد
مشکل کُشائی میری برائے خدا کرد
بحقِ رسولؐ آج مدد برملا کرد
بنتِ نبی کے واسطے حاجت روا کرد — مشکل کُشا علیؑ

دشمن بہت ہیں اور یہاں ایک تن ہوں میں
حاکم ہے سر پہ سخت غریب وطن ہوں میں
دل میں کلک غضب ہے شکستہ دہن ہوں میں
کہتی جنابِ پاک سے اب یہ سخن ہوں میں — مشکل کُشا علیؑ

پہنچو میری مدد کو پیمبرؐ کا واسطہ
صدقہ حسنؑ حسینؑ کا اکبرؑ کا واسطہ

Presented by www.ziaraat.com

قاسمؑ کا واسطہ علیٔ اصغرؑ کا واسطہ
بنتِ رسولؐ فاطمۂ اطہرؑ کا واسطہ — مشکل کشا علیؑ

گھیرا ہے دشمنوں نے ستاتے ہیں نابکار
سختی بہت ہے جی پہ کلک دل پہ بے شمار
آزردگی کو دُور کرو بحرِ کردگار
کرتی ہوں عرض خدمتِ عالی میں باربار — مشکل کشا علیؑ

دشمن سے مجھ کو بچاؤ مرتضےٰ علیؑ
دل کا کلک مٹایئے شیرِ خدا علیؑ
ہے نامِ پاک آپ کا مشکل کشا علیؑ
اس واسطے یہ عرض ہے فدوی کی یا علیؑ — مشکل کشا علیؑ

فرمایئے خیال ذرا میرے کام پر
سختی بہت ہے آج تمہاری کنیز پر
سو جان سے نثار ہوں حیدرؑ کے نام پر
تکیہ کیا ہے آج فقط اس کلام پر — مشکل کشا علیؑ

جو کچھ کہ آج گزری ہے دل پر مرے یہاں
تم آپ غیب داں ہو نہیں حاجت بیاں
آفت میں آ پھنسی ہوں بچاؤ شہِ زماں
ہر دم یہی سخن ہے یہی وردِ بر زباں — مشکل کشا علیؑ

آفت سے سینکڑوں کو چھڑایا ہے آپ نے
مشکل میں ہر کسی کو بچایا ہے آپ نے
روتے ہوئے کو جلد ہنسایا ہے آپ نے
ٹھوکر سے میتوں کو جلایا ہے آپ نے — مشکل کشا علیؑ

یا مرتضےٰ علیؑ مجھے شرمندگی نہ ہو
شرمندگی جو ہوتے تو پھر زندگی نہ ہو
غیروں کے سامنے عرض افگندگی نہ ہو
ہر حال میرے حال پر افسردگی نہ ہو — مشکل کشا علیؑ

بخش دو مجھ پہ فاطمہ زہراؑ کے نام سے
رکھ لیجئے آبرو میری اللہ کے نام سے
اب لے کنیز امید ہے مولا کے نام سے
کہتی ہوں بر ملا میرے آقا کے نام سے — مشکل کشا علیؑ

بارگاہِ جنابِ فاطمہؑ

یا بنتِ نبی فاطمہؑ تشریف لے آؤ
بیٹھے ہیں عزادار عزاخانہ میں آؤ
وقت ہو چکا مجلس کا تشریف لے آؤ
عرضی قبول کیجئے تشریف لے آؤ

Presented by www.ziaraat.com

کہتے ہیں عزادار یہاں آئیں گی زہرًا
ممبر پہ خطبہ ہوگا شہیدوں کا تذکرہ
جنت یہ گھر ہو جائیگا اور فرش حریرا
آئیں گے ملائک یہاں سُننے کو تذکرہ

ہم نے دھری ہے سامنے شبیرؑ کے نظر
ہو دیر نہ آنے میں پتے اکبرؑ و اصغرؑ
اور وہ زندگی ہے سامنے فرزندِ پیمبر
بحرِ حسنؑ حسینؑ کرو لطف کی نظر

عباسؑ کے علم سے لپٹ کر کے روئیں گے
مل کر کے یا حسینؑ کی آواز دیویں گے
ماتم کی صف بچھائیں گے اور خوب روئیں گے
یادِ حسینؑ سے کبھی غافل نہ ہوئیں گے

پیاسے تھے کربلا میں جو سہ روز تک امام
اس یاد میں شربت کا کیا ہم نے انتظام
در پہ سبیل کا ہے کیا پورا اہتمام
پیاسا نہ گزرے کوئی بھی اس در سے خاص و عام

یا مادرِ شبیرؑ نہ اب دیر لگاؤ
بیٹھے ہیں انتظار میں تشریف لے آؤ
ہے تم کو قسم قاسمؑ و عباسؑ کی آؤ
زینبؑ کا واسطہ ہمیں دیدار دکھاؤ

ہم واسطہ دیتے ہیں شہ مشرقین کا
اور واسطہ ہے فاتح بدر و حنین کا
کر دو سبب مجبوں کے آرام و چین کا
مل جائے ہم کو صدقہ حسنؑ اور حسینؑ کا

زینبؑ کا واسطہ ہیں کچھ درد و غم نہ ہو
جو جو کہ ہیں بیمار انہیں جلد شفا ہو
لاولد کو اولاد ہو اور دفع بلا ہو
بس اک غم حسینؑ سے دل سب کا بھرا ہو

مانگا جو کچھ حضور سے مقبول ہو دُعا
ہم واسطہ دیتے ہیں شہہ کربُ بلا کا
جو بانی مجلس ہے رہے سرخرو صدا
مرد و زن کے عزاداروں کو بس دیجئے دعا

جو ماتم شبیرؑ کرے ہو نہ غمزدہ
سر پہ رہے چادرِ تطہیر کا سایہ
تقصیر گر ہو جائے تو سب معاف ہو خطا
لُطف و کرم کنیزوں پہ ہو بنت مصطفیٰؐ کا

آفت میں پھنسی آپ کی لونڈی یہ عزادار
پردیس میں ہے کس سے کہے یار و مددگار
دشمن بنے ہیں میرے یہاں سب یہ شرربار
کوئی نہیں جو ہو آپ سوا میرا مددگار

Presented by www.ziaraat.com

یا فاطمہ زہراؑ اب تشریف لے آؤ
لبیک کی آواز ابھی بی بی سناؤ
مجلس قبول کیجئے تشریف لے آؤ
لینے کو پرسا جلد سے تشریف لے آؤ

بارگاہ جنابِ زینبؑ

یارب دعا قبول ہو زینبؑ کا واسطہ
کرب و بلا کی صابرہ مضطر کا واسطہ

در در پھری بازار میں بے مقنع و چادر
اُس وارثِ تطہیر کی چادر کا واسطہ

دو لال کو نثار کیا راہِ خدا میں
زینبؑ کے دل کے داغوں کے نشتر کا واسطہ

جھولا جسے جھلاتی تھی زینبؑ جو پیار سے
اُس جھولے والے علی اصغرؑ کا واسطہ

لے کربلا میں ہوتی تھیں جن پر نثار وہ
شکلِ مصطفیٰ علی اکبرؑ کا واسطہ

نصرت کی صدا شاہ نے دی تیغ کے نیچے
لبیک کہا جس نے وہ ہم سر کا واسطہ

بھائی کے گلے پہ پھر رہا تھا شمر کا خنجر
زینبؑ کی دعا تھی کہ برادر کا واسطہ

بھائی میرا فدیہ ہوا حق دیں کو بچایا
بچوں کی پیاس ساقی کوثر کا واسطہ

جس سنگ پہ کھڑی یہ دعا کرتی تھی زینب
اُس قدموں کا اُسی پتھر کا واسطہ

جو ہے مریض اُس کو جلد شفا ہو
ہم شکل فاطمہؑ کے کھلے سر کا واسطہ

دشمن کی عداوت سے حسد سے فساد سے
ہم کو بچا لے زینبؑ مضطر کا واسطہ

آسان ہوئے موت کی منزل فشارِ قبر
حلالِ مشکلات کی دختر کا واسطہ

یارب ہمیں معصوموں کی زیارت نصیب ہو
مظلومِ کربلا کے کٹے سر کا واسطہ

محتاج ہے ایمان کی دولت نصیب ہو
محروم نہ کر فاطمہؑ کے در کا واسطہ

جو ہو روزی کا محتاج اُسے روزی عطا کر
کرب و بلا کے پیاسے بہتر کا واسطہ

جو بے اولاد ہو اُسے اولاد عطا کر
تجھ کو ہے فاطمہؑ کے بھرے گھر کا واسطہ

Presented by www.ziaraat.com

بارگاہِ بی بی زینبؑ

مشکل کشا کی بیٹی ہمیں یاد تو کرو
زہراؑ کی لاڈلی ہمیں یاد تو کرو

سُنتی ہوں روضے پہ ملائکہ بھی آتے
اس طرح سے ہم آتے، ہمیں یاد تو کرو

کیا شان ہے روضے کی کیا جلوہ تمہارا
مشتاقِ زیارت ہوں ہمیں یاد تو کرو

خالی کوئی دربار سے بی بیؑ نہیں پھرا
بھر دو میری جھولی ہمیں یاد تو کرو

کوئی مریض آیا شفا مل گئی اُن کو
مجھ کو بھی ملے ایسی شفا ہمیں یاد تو کرو

دُکھ درد کا بادل ہے کوئی راہ نہیں ہے
تب کہتی ہوں کہ بی بی ہمیں یاد تو کرو

زیارت تمہاری پڑھ کے کوئی آتا ہے زوّار
لگ جاتی ہوں گلے سے، ہمیں یاد تو کرو

بے تاب کر رہی ہے مجھے یاد رونے کی
رو رو کے نہ مر جاؤں ہمیں یاد تو کرو

یا حسینؑ

بن کر سائل آتے ہیں در پہ تمہارے یا حسینؑ
آج پورے کیجئے ارماں ہمارے یا حسینؑ

فاطمہؑ کے دل کے چین اور مرتضیٰؑ کے نورِ عین
ہو رسولؐ اللہ کی آنکھوں کے تارے یا حسینؑ

بے کسوں کے دستگیر حق نے بنایا آپؑ کو
کیوں نہ پھر کوئی مصیبت میں پکارے یا حسینؑ

مالکِ کُل نے بنایا ہے تمہیں مختارِ کل
آپ مخلوقِ خدا کے ہو سہارے یا حسینؑ

گود ہاں بھر دیجئے سرکار بعدِ فاطمہؑ
منتظر ہیں دیر سے دامن پسارے یا حسینؑ

آپ کا در چھوڑ کر جائیے کہاں فرمائیے
ہیں یہ خادم آپ کے مولا ہمارے یا حسینؑ

آپ جو فرمائیں گے مقبولِ حق ہو گا وہی
آپ ہیں اللہ کے پیاروں کے پیارے یا حسینؑ

Presented by www.ziaraat.com

دُعا

توسل حضرت موسیٰ بن جعفرؑ

یَا اَبَا الْحَسَنِ یَا مُوْسیٰ بْنُ جَعْفَرٍ اَیُّهَا الْکَاظِمُ یَا ابْنَ
رَسُوْلَ اللّٰهِ یَا حُجَّةَ اللّٰهُ عَلیٰ خَلْقِهٖ یَا سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا
اَنَّا تَوَجُّهْنَا وَاسْتَغَلْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اطِی اللّٰه وَقَه
هُنَاكَ بَیْنَ یَدَیْ حَالجاتِنَا یَا وَجِیْهًا عِنْدَ اللّٰه اشْفَع
لَنَا عِنْدَ اللّٰه

ہر حاجت کے لئے چالیس دن روزانہ چالیس مرتبہ یہ توسل پڑھنا بے حد مفید ثابت ہو گی۔ اپنی اور بال بچوں کی صحت و سلامتی اور سخت سے سخت امراض کی شفایابی کے لئے باب الحوائج موسیٰ بن جعفر علیہ السلام کا یہ توسل مشہور ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُوْسیٰ بْنُ جَعْفَرٍ عَلَیْهِ السَّلَامِ
اِلَّا عَافِیْتَنِیْ فِیْ جَمِیْعِ جَوَادِحِی طَاظَهَرَ مِنْهَا وَمَا
بَطَنَ یَا جَوَادُ یَا کَرِیْمُ

حاضری حضرتِ عباسؑ

حاضری عباسؑ کی کرتے ہیں مل کر مومنین
چاند ہے اُم البنینؑ کا جانثار شاہ دین

قوتِ بازوئے سردارؑ کے کٹے بازو کہیں
بازوئے زینبؑ میں رسی اَب بندھے گی بالیقین

مر گیا عباسؑ سا ماہِ بنی ہاشم جواں
تھام کر اپنی کمر بیٹھے نہ کیوں کر شاہِ دیں

مرتضےٰؑ کو بھیجنا تھا اپنا نائب کربلا
بیاہ کر لائی گئی تھی اس لئے اُم البنینؑ

زینبؑ و کلثومؑ کی ڈھارس تھی بس عباسؑ سے
فاطمہؑ کی بیٹیوں کا ہائے اب کوئی نہیں

بولی بچوں سے سکینہؑ اب نہیں پانی کی راہ
ہاں علم آیا علمبردار تو آیا نہیں

یا الٰہی ہاتھ بچ جائیں علمبردار کے
دھیان مشکیزے کا ہے اور جنگ کی پرواہ نہیں

عصرِ عاشورہ عطش سے یوں مرے دو خورد سال
ہچکیاں یادِ علمبردار میں آتی رہیں

Presented by www.ziaraat.com

جانے والو! کیوں گئیں کلثومؑ دریا کی طرف
لاشۂ عباسؑ سے ہوتی ہیں رخصت دلِ حزیں
کمسنی، مقتل، اندھیرا آؤ جلد عباسؑ آؤ
ایک یتیما جس میں بے سر باپ کا پاتی نہیں

حاضری عباسؑ علمدار

حاضر ہیں حاضری میں ہزاروں کی حل عطا
فریاد ہے ہم پر بھی کرم کیجیے آقا
بھائی حسنؑ حسینؑ کہ وہ جانِ مرتضٰیؑ
عباسِ علمدار وہ سقّۂ سکینہؑ
تعریف ان کی کیا کروں کیا مجھ سے ہو ثنا
صدقہ انہیں کے نام کا ملتا ہے مرحبا — حاضر ہیں

آقا کو آج اپنی مصیبت سناؤ تم
پہلے تو اپنی آنکھوں سے آنسو بہاؤ تم
رو رو کے آگ آتشِ غم کی بجھاؤ تم
دل میں انہیں کی یاد کو مہمان بناؤ تم — حاضر ہیں

اک روز ایک ہمسایہ کے گھر میں جو میں گئی
تھی حاضری عباسؑ علم دار کی وہاں
جتنا بھی دل میں رنج تھا وہ سارا مٹ گیا
آکر کسی نے کانوں میں چپکے سے یہ کہا — حاضر ہیں

جو حاضری عباسؑ علمدار کی کرے
اللہ اس کی مشکلیں آسان سب کرے
وہ رات جو عباسؑ کے نعرے سے دم بھریں
کیا غم اسے دنیا کا کسی سے وہ کیوں ڈریں — حاضر ہیں

ہے حاضری عباسؑ کی تشریف لائیے
یعنی علیؑ کے لال پر قربان جائیے
رو کر ادب کے ساتھ یہ پڑھ کر سنائیے
سرکار آپ ہمیں روضہ دکھائیے — حاضر ہیں

میں جاؤں لوٹ آؤں وہاں جا کے اب کے سال
قدموں میں سر جھکاؤں وہاں جا کے اب کے سال
میں حاضری مناؤں وہاں جا کے اب کے سال
سب کو یہی سناؤں وہاں جا کے اب کے سال — حاضر ہیں

Presented by www.ziaraat.com

حاضری حضرتِ عباسؑ

کرتے ہیں لوگ بازوئے سرور کی حاضری
کی کربلا میں کس نے دلاور کی حاضری

جو عاشقانِ شاہ ہیں اِن کو ضرور ہے
حضرت کے اس غریب برادر کی حاضری

آتی ہیں بے کسیٔ علمدار اُس کو یاد!
خالی ثواب سے نہیں صفدر کی حاضری

کرتے ہیں عرض باپ سے جنت میں شاہِ دین
چلئے حضور ہے میرے یاور کی حاضری

کہتے ہیں فاطمہؑ سے یہ جناں میں مصطفےٰؐ
ہر گھر میں ہوتی ہے ترے دلبر کی حاضری

آتی ہے فکر و فاقۂ آلِ عبا کی یاد!
ہوتی ہے جبکہ میرے دل میں حیدرؑ کی حاضری

گر ہم نہ زندگی میں گئے وہاں تو بعد مرگ
ہوگی نصیب روضۂ انور کی حاضری

قمرِ بنی ہاشم کے روضہ پہ جا کر
میں آنکھوں میں آنسو بہایا کروں گی
نہ چھوڑوں گی ان کے روضہ کی جالی
جو کچھ مجھ کو لینا ہے لے کر رہوں گی

فاطمہؑ بی بی نے بیٹا بنایا
نبیؐ بھی خوش ہو علیؑ بھی خوش ہو
اُم البنین کا چاند ہو پیارا
گھر پر انہیں کے میں مانگا کروں گی

مشکِ سکینہؑ لے کر چلے جب
نہر پہ پہرہ بیٹھ گیا جب
تیور بدل کر بولے عباسؑ
دریا سے پانی میں لے کر رہوں گا

نہرِ فرات ہے فاطمہؑ کی
آل پیاسی ہے سب انہی کی
بازو کٹا کر جان دے کر
حشر تک میں دریا پہ قبضہ کروں گا

Presented by www.ziaraat.com

بارگاہِ حضرتِ عباسؑ

حل کیجئے مشکل میری اب دیر ستم ہے
عباسؑ علیؑ تم کو سکینہؑ کی قسم ہے
اب سر پہ میرے ٹوٹ پڑا کوہِ اَلم ہے
اور چرخ بھی ہر لحظہ میرے دَرپے غم ہے
افلاک کی گردش سے میرا ناک میں دَم ہے
میں قطرہ ناچیز ہوں تو بحرِ کرم ہے
حل کیجئے مشکل میری

گردش سے زمانے کی میرا حال ہے تغیّر
ذلت مجھے دکھلاتا ہے ہر دم فلک پیر
محتاج سمجھ کر کوئی کرتا نہیں توقیر
فریاد ہے فریاد ہے اے بازوئے شبیّر
حل کیجئے مشکل میری

اِس وقت میں ہوئے گا میرا کون خبردار
مونس ہے نہ ہمدم نہ کوئی یار نہ غمخوار
آقا میرے اَب کس سے کروں دَردِ دِل اظہار
سن لیجئے اَب بہرِ خدا یہ میری گفتار
حل کیجئے مشکل میری

احوال میرا آپ پہ روشن ہے سراسر
دن رات غم و رنج میں رہتی ہے یہ مضطر
جس دکھ سے ہوئی ہوں میں سراسیمہ و مضطر
وہ رنج کرو دور تم از بہرِ پیمبرؐ
حل کیجئے مشکل میری

اَب واسطہ دیتی ہوں تمہیں شیرِ خُدا کا
سُن لیجئے صدقہ حسنؑ سبز قبا کا
بعد اس کے جو میدانِ ستم میں مرا پیاسا
صدقہ اسی مظلوم کا اور زین عبا کا
حل کیجئے مشکل میری

پھر باقرؑ و جعفرؑ کی قسم دیتی ہوں شاہا
اور موسیٰ کاظمؑ کا دلاتی ہوں میں صدقہ
اب بہرِ رضا حل کرو مشکل میری مولا
مَر جاؤں گی گر دیر کی اے میرے مسیحا
حل کیجئے مشکل میری

از بہرِ تقیؑ رحم کرو حال پہ میرے
از بہرِ نقیؑ مسر در دین دیر نہ کیجئے
اور عسکریؑ کے واسطے مہدیؑ کے کرم سے
اے ثانی جعفرؑ تیرے دِلدار کے صدقے
حل کیجئے مشکل میری

Presented by www.ziaraat.com

بن آپ کے کونین میں کوئی نہیں یاور
ہے عار اگر غیر سے سائل ہو یہ مضطر
برگشتہ زمانہ ہے کہوں کس سے میں جاکر
اب جلد خدا کے لئے ابنِ شہِ صفدر
حل کیجئے مشکل میری

عباسؑ علمدار تیری شان کے قربان
کیا عرض کروں کہتی ہوں ناچار پریشان
حل کر دے میرا عقدہ لاحل کر تو اس آن
از بہر بتولؑ اے شہِ مرداں کے دل و جاں
حل کیجئے مشکل میری

عباسؑ علیؑ قاسمؑ و اکبرؑ کے لئے اب
اب عونؑ و محمدؑ کے اور اصغرؑ کے لئے اب
حرؑ کے لئے اور مسلمؑ بے پر کے لئے اب
ہاں جلد حبیب ابنِ مظاہر کے لئے اب
حل کیجئے مشکل میری

دو ٹکڑے کیا حیدرِ کرار نے اژدر
طفلی میں انہیں حق نے کیا حیدرؑ صفدر
سلمان کو چھڑا شیر سے کاٹا سرِ عنتر
تم ان کے پسر ہو میں غلام شہ قنبر
حل کیجئے مشکل میری

ہے دل سے ثناخواں یہ نحیف اے مرے مولا
میں تم پہ فدا صدقہ یہ گھربار ہے سارا
بہرِ حسنؑ حسینؑ نبیؐ حیدرؑ و زہراؑ
ہو عرض یہ مقبول میری اے شہ والا
حل کیجئے مشکل میری

بارگاہِ حضرتِ امام جعفر صادقؑ

ہے عاشق سبحان امام جعفر صادقؑ
ہے دین کے سلطان امام جعفر صادقؑ

صلواۃ پڑھو ذکر ہے چھٹے امام کا
نورِ خدا شہنشاہِ عالی مقام کا

یارب تو مجھ کو جذبہ دے مدح امام کا
صدقہ دے مجھ کو حضرتِ صادقؑ کے نام کا

ساقی پلا دے جام ولائے شہِ زماں
تسنیم و سلسبیل کی تاثیر ہو عیاں
دل میں ہو روشنی اور فصاحت ہو بر زباں
آب طہور پی کے میں کچھ کر سکوں بیاں

Presented by www.ziaraat.com

کیا صلی اللہ شان ہے مولا کی ہمارے
اللہ کے پیارے ہیں پیمبر کے ہیں پیارے
گر وقتِ مصیبت کوئی حضرت کو پکارے
فی الفور مدد کرتے ہیں زہراؑ کے دلارے

یا جعفرِ صادقؑ تیری مدحت محال ہے
قابو نہ دل کو ہے نہ زباں کو مجال ہے
میں ہوں غلام ایک میری کیا مجال ہے
حیدرؑ کا جگر فاطمہؑ کا نونہال ہے

ہیں احمدِؐ مرسل کے خلف حضرتِ صادقؑ
گلزارِ امامت کے شرف حضرتِ صادقؑ
ہے بحرِ سخاوت کی صدف حضرتِ صادقؑ
نورِ جگر شاہِ نجف حضرتِ صادقؑ

یا شاہِ ہدا ذاتِ ضیاء نورِ کبریا
یا صادق دیا صدیق دیا شاہ تکیاں
بدعت کو توڑا دینِ خدا کو جلا دیا
باطل اور حق کا فیصلہ حضرت نے کر دیا

بابُل مراد آپ ہیں قل کے ہیں مقتداء
حاجت روائی کیجئے اے رحمتِ خدا
خالی کوئی حضور کے در سے نہیں پھرا
مقبول بارگاہِ ہماری ہو البقاء

آقا تمہیں ہے احمدؐ و حیدرؑ کا واسطہ
زہراؑ کا اور شبیرؑ و شبرؑ کا واسطہ
باقرؑ کا اور عابدِؑ مضطر کا واسطہ
دکھ درد اور رنج و الم سے کر دو رہا

مولا سوال لائے ہیں خالی نہ پھیرنا
دامن ہمارے گوہرِ مقصود سے بھرنا
نذریں منائیں ہم نے جو مقبول ہی کرنا
دربار سے مایوس کسی کو نہ پھیرنا

ہر صبح شام میری دُعا ہے میرے مولا
ہے عشق مدینہ سے میرا دل تڑپ رہا
یا صبتِ مصطفیٰؐ مجھے بلواؤ کربلا
چوموں زری پاک شہنشاہِ کربلا

اور کاظمین و سامرہ کا شوق ہے بڑا
مشہد میں اور نجف میں زیارت کروں ادا
یا جعفرِ صادق میری عرضی ہو پذیرا
روضہ میں دیکھوں زینبؑ اعلیٰ مقام کا

یا جعفرِ صادقؑ میری عرضی بحال ہو
فیاض ہو کریم ہو حیدرؑ کے لال ہو
شیعوں کو دو جہاں میں نہ رنج و ملال ہو
جو دشمنانِ دین ہیں ان پر زوال ہو

Presented by www.ziaraat.com

ہیں آپ سخی ابنِ سخی اے میرے آقا
جو جو کہ ہیں بیمار انہیں جلد ہو شفاء
اولاد لاولد کو ہو اے خاصۂ خُدا
ہو شادِ دو جہاں میں محبِ آپکی صدا

پروردگار جعفرِ صادقؑ کا واسطہ!
مانگا جو کچھ حضور سے وہ جلد ہو عطا
ہم واسطہ دیتے ہیں تجھے آلِ عبا کا
سب شیعوں کی مقبول الٰہی ہو التجا

مہدوں کی یہی عرض ہے یا خالقِ امجد
شیعانِ علیؑ ہوتے سدا شاد اور فرحد
اور ہوتے سدا ورد زبان اللہ الصمد
صلواۃ بر محمدؐ و بر آلِ محمد

بارگاہِ حضرت موسیٰ کاظمؑ

فریاد کو پہنچو سپئے امداد کو آؤ — یا موسیٰ کاظمؑ
حسنینؑ کا صدقہ میری بگڑی کو بناؤ — یا موسیٰ کاظمؑ

جو فکر و مصیبت میں پریشان ہو ہر جا — ہم چشم دسوا
صدقہ شہہ مظلوم کا روزی پہ لگاؤ — یا موسیٰ کاظمؑ

ہر ایک کی اولاد پھلے پھولے رہے شاد — ہوئے نیک کار
جو ہو عمر و دولت و اقبال بڑھاؤ — یا موسیٰ کاظمؑ

اولاد نہ ہو جن کو وہ ہو صاحب اولاد — گودی بھی ہو آباد
پھر سایہ ماں باپ سے پروان چڑھاؤ — یا موسیٰ کاظمؑ

ہوں لڑکیاں یا لڑکے بن بیاہ کے — امیر و غربا کے
قاسمؑ کی قسم ان کو دُلہا دُلہن جلد بناؤ — یا موسیٰ کاظمؑ

ہر ایک سہاگن کا سلامت رہے والی — یا عزتِ عالی
زینبؑ کے تصدق سے سہاگ ان کا بچاؤ — یا موسیٰ کاظمؑ

کل مومنوں کی عقدہ کشائی کرو پیہم — اے غازیٔ عالم
ہر دم مصیبتوں سے ہمیں آکے چھڑاؤ — یا موسیٰ کاظمؑ

گھرا ہو جو طوفان غموں رنج و الم میں — دیکھ درد ستم میں
صدقہ علی اکبرؑ کی جوانی کا بچاؤ — یا موسیٰ کاظمؑ

محتاجی و تنگدستی سے دل تنگ ہے نالاں — پھیلایا ہے داماں
درگاہِ خدا سے دُرِ اُمید کو لاؤ — یا موسیٰ کاظمؑ

رنج و مریضوں کو بہت جلد شفا دو — آزار مٹا دو
سجادؑ ہی کا واسطہ اعجاز ہی دکھاؤ — یا موسیٰ کاظمؑ

مومن رہے دلشاد فکر و دل سے آزاد — فریاد ہے فریاد
آفت و بلایات سے ہر ایک کو بچاؤ — یا موسیٰ کاظمؑ

تکلیف مسافر کو کبھی ہو نہ سفر میں — ہر شام و سحر میں
گھر خیر سے پھر آکے عزیزوں سے ملاؤ — یا موسیٰ کاظمؑ

Presented by www.ziaraat.com

ہے عرض یہ کنیز کی ہوں آپ نگہبان — تنہائی میں ہر آن
عاجز نہ کسی حال میں غیروں کو بناؤ — یا موسیٰ کاظمؑ
یابنتِ نبی فاطمہؑ تشریف لے آؤ
بیٹھے ہیں عزادار عزاخانے میں آؤ

السلام اے موسیٰ کاظمؑ امام مشرقین
السلام اے در نثارِ فاتح بدر و حنین
السلام اے اہلبیت مصطفےٰ کے دل کے چین
السلام اے شہہ دین اے بادشاہِ کاظمین
دستِ بستہ چاہتی ہوں میں اجازت آپ سے
عرض کرنی ہے مجھے کچھ اپنی حالت آپ سے
میرے آقا میرا جی چاہتا ہے بے کل آج کل
دل غمِ اندوہ حرماں سے ہے بوجھل آج کل
ہر طرف منڈلا رہے ہیں غم کے بادل آج کل
آفتوں کی مجھ پہ بارش ہے مسلسل آج کل
ڈھونڈتی ہوں چین کی دنیا میں حیرانی کے ساتھ
زندگی کے دن گزرتے ہیں پریشانی کے ساتھ

کس کو دوں آواز مولا پیش و پس کوئی نہیں
ہم نوا ہمدرد ہمدم ہم نفس کوئی نہیں
داد رس کوئی نہیں فریاد رس کوئی نہیں
اور گردش پہ فلک کے اپنا بس کوئی نہیں
دن میرے پھرتے نہیں مولا کسی تدبیر سے
اَب تو عاجز آگئی ہوں شور میں تقدیر سے
الغیاث اے مصحفِ ناطق کے پارے الغیاث
الغیاث اے عرشِ حق کے گوشوارے الغیاث
الغیاث اے دین و دنیا کے سہارے الغیاث
الغیاث اے ساتویں آقا ہمارے الغیاث
بہرِ حق میری خطائیں درگزر فرمایئے
اِک ذرا مجھ پر عنایت کی نظر فرمایئے
الغیاث اے صادقِ آلِ محمدؐ کے خلف
الغیاث اے گوہرِ تاجِ شہنشاہِ نجف
الغیاث اے رہبرِ عالم امامِ ذی شرف
الغیاث اے میرے مولا اِک نظر میری طرف
غربت و افلاس و ناداری ہماری دیکھئے
اور اس پر بھی یہ بیماری ہماری دیکھئے
المدد اے پرتوِ مہرِ رسالت المدد
المدد اے شمعِ فانوسِ امامت المدد

Presented by www.ziaraat.com

المدد اے آغوشِ داماں رحمت المدد
المدد اے خلق پر حق کی عنایت المدد

مفلسی سے تنگ ہوں مقروض ہوں رنجور ہوں
اے میرے مولا میرے آقا بہت مجبور ہوں

چاہتی ہوں آپ کے روضے کو بھی کر لوں سلام
کربلا پہنچوں نجف کی دیکھ لوں پھر صبح و شام
سامرا میں اور بطحا میں رہے کچھ دن قیام
آپ اگر چاہیں تو کچھ مشکل نہیں ہے یا امام

ملتجی ہوں آپ سے چشمِ عنایت کے لئے
دل تڑپتا ہے ہمارا پھر زیارت کے لئے

آپکو مولا حبیبِ کبریا کا واسطہ
فاطمہؑ زہرا علی مرتضےٰؑ کا واسطہ
مجتبیٰ کا خامسِ آلِ عبا کا واسطہ
سیدِ سجادؑ اسیرِ کربلا کا واسطہ

باقرؑ و جعفرؑ کا صدقہ کیجئے میری مدد
التجا سن لیجئے ناچیز کی بہرِ صمد

آپ کو خود اپنے فرزندِ تقی کا واسطہ
آپ کو مولا تقیؑ مولا نقیؑ کا واسطہ
آپ کو مولا امامِ عسکریؑ کا واسطہ
حجتِ غائب کا عترت میں سبھی کا واسطہ

میرے مولا میری عرضی پر نظر فرمایئے!
اور نظر بھی جلد بلکہ جلد تر فرمایئے!

✹

مشکل کشائی کیجئے یا صاحب الزماںؑ
دعا مانگتی ہوں دیجئے یا صاحب الزماںؑ

جلدی سے اس مریض کو صحت نصیب ہو
تاخیر اب نہ کیجئے یا صاحب الزماںؑ

بیماری اس مریض کی عابدؑ کا واسطہ
فی الفور دور کیجئے یا صاحب الزماں

غسلِ صحت کے بعد میں شکرِ خدا کروں
قوت بدن میں دیجئے یا صاحب الزماںؑ

ساری دوائیں چھوڑ کے مولا یہ دل میں ہے
الفت کا جام دیجئے یا صاحب الزماںؑ

رد کیجئے نہ بہرِ خدا اب سوال کو
عرضی پہ ساتھ دیجئے یا صاحب الزماںؑ

فکرِ معاش سے بھی پئے مرتضیٰ علیؑ
آزاد مجھ کو کیجئے یا صاحب الزماںؑ

بے شک حضور آپ امامؑ زمانہ ہیں
پھر کیوں خبر نہ لیجئے یا صاحب الزماںؑ

Presented by www.ziaraat.com

سلام

یا شاہِ کربلا السلام علیکم — سیدی اِک نظر سوئے کُن
اے بے غم مبتلا السلام علیکم — قسمت ما ہمیں کربلا کُن
یا شہنشاہِ طوس السلام علیکم — سیدی اک نظر سوئے کُن
یا انیسِ نفوس السلام علیکم — قسمت ما ہمیں خراسان کُن
امامِ زمانؑ السلام علیکم — سیدی اک نظر سوئے کُن
جنت المقام السلام علیکم — قسمت ما ہمیں سامراں کُن

ساماں شتاب کر دے

مالک کیا ہے تو نے جسے مشرقین کا
لختِ جگر ہے فاتح بدر و حنین کا
جس کیلئے ہے غلغلہ یہ شور و شین کا
صدقہ جناب فاطمہ کے نور العین کا

ساماں شتاب کر دے میرے دل کے چین کا
پروردگار واسطہ خونِ حسینؑ کا

یا رازق العباد یا خالق النجوم
یا دافع البلاء و یا کاشف الغموم

بندوں پہ تیرا فضل و کرم ہے بالعموم
گردش میں میرا آج کل ہے بخت نحس و شوم
ساماں شتاب کر دے میرے

مختارِ کائنات ہے اے ربِ کائنات
مردے کو بخش دیتا ہے تو خضر کی حیات
تیرے سوا نہیں ہے کسی کو کہیں ثبات
صدقہ رسولِ پاکؐ کا دے رنج سے نجات
ساماں شتاب کر دے میرے

تو بادشاہِ خلق ہے اے ربِ مشرقین
تسکین تجھ سے ہوتی ہے دل کو جگر کو چین
یا رب ادا ہو میرے سر سے سب کا دین
مطلوب ہے ملا دے پئے فاتح حنین
ساماں شتاب کر دے میرے

تو سب کا کارساز ہے اے ربِ بے نیاز
محمود تیرا نام ہے بندہ ہوں میں ایاز
ظاہر ہے تجھ پہ جو کہ ہے بندہ کے دل میں راز
تیرے سوا ہے کون کروں آج جس پہ ناز
ساماں شتاب کر دے میرے

حاجت روائی کر میری اے ربِ دوسرا
صدقہ نبی کی روح کا کر رنج سے رہا

Presented by www.ziaraat.com

معبود تیرا عبد ہے آفت میں مبتلا
تیرے سوا میں کس سے کروں دل کا مدعا
سامان شتاب کر دے میرے

جیسا تو بادشاہ ہے ویسا ہی ہے وزیر
تیرے وزیر کی نہیں کونین میں نظیر
رحمت ہے تیری پایا ہے کیا رتبہ کثیر
اُمت کا خیر خواہ رسولوں کا دستگیر
سامان شتاب کر دے میرے

محبوب کبریا ہے لقب شافع امام
گردوں پہ قدسیوں نے کیا ہے جسے سلام
جبرئیل در پہ لاتے تھے جس کے سدا پیام
صدقہ میں اس کے بخش دے میرے گنہ تمام
سامان شتاب کر دے میرے

یارب تیرے نبی کا وصی بھی ہے لاجواب
وہ آفتاب دیں ہے تو حیدر ہے ماہتاب
تیری جناب سے اسے کیا کیا ملے خطاب!
خیبر کشا امیرِ عرب اور ابو ترابؑ
سامان شتاب کر دے میرے

رُتبے علی کے سب پہ ہیں عالم میں آشکار
زوجہ علی بتول سی حیدر کو غم گسار

بنت رسول مریمؑ و حواؑ کا افتخار
دیتی ہوں واسطہ اسی بی بی کا کردگار
سامان شتاب کر دے میرے

یارب میں تجھ کو دیتی ہوں شبیرؑ کا واسطہ
جس کو خطاب سید معصومؑ کا ملا
جو زہر سے شہید تیری راہ میں ہوا
صدقہ حسنؑ کی روح کا امداد کر خدا
سامان شتاب کر دے میرے

اے کردگار بہرِ شہنشاہِ کربلا
مداح کو حسین کے کر رنج سے رہا
یارب ہوا ہے جو کہ تیری راہ میں فدا
دیتی ہوں واسطہ میں اسی روح پاک کا
سامان شتاب کر دے میرے

جس نے کہ تیری راہ میں سب گھر کیا نثار
شانے ہوئے ہیں جس کے تہِ تیغ آبدار
نوک سناں سے جس کا کلیجہ ہوا فگار
بہر جناب زینبؑ و کلثومؑ کردگار
سامان شتاب کر دے میرے

یارب ہوا ہے جو کہ تیری راہ میں اسیر
نوک سناں سے جس کو ستاتے رہے شریر

Presented by www.ziaraat.com

داد کو جس کے تو نے کیا خلق کا امیر
زین العبا کا واسطہ اے قادرِ قدیر
سامان شتاب کردے میرے

اے کردگار طفلی میں جو قید میں رہا
بابا کے ساتھ شام میں جس پہ ہوئی جفا
حلقہ رسن کا جس کے گلے میں بندھا رہا
صدقہ امام باقرؑ عالی مقام کا!
سامان شتاب کردے میرے

یارب ہمارے جعفر صادقؑ جو ہیں امام
جس نے تیری جناب پایا ہے احتشام
روضے پہ جس کے آتے ہیں قدسی پہ سلام
حاصل ہوں دل کے مقصد و مطلب میرے تمام
سامان شتاب کردے میرے

اے ذوالجلال موسیٰ کاظمؑ ہے جن کا نام
جن کو جہاں میں ساتواں تو نے کیا اِمام
اور اپنے قرب خاص میں تو نے دیا مقام
دنیا میں مومنین رہیں مسرور شادکام
سامان شتاب کردے میرے

بہر رضا نجات دے اے کل کے بادشاہ
خشکی میں میری ہوتی ہے کشتی یہاں تباہ

روضہ کو جس کے تو نے کیا عرش بارگاہ
اس کے غلام پر بھی رہے لطف کی نگاہ
سامان شتاب کردے میرے

یارب تقیؑ ہے جو کہ دو عالم کا مقتدا
تقوا بھی جس کے نام سے ممتاز ہو گیا
مذکور جس کا آیا ہے قرآن میں جابجا
اس دامِ قرض سے مجھے اب جلد کر رہا
سامان شتاب کردے میرے

دے کر نقیؑ کا واسطہ کرتی ہوں یہ دعا
جو دل سے ہو غنی مجھے وہ دست کر عطا
کھٹکا نہ ہو صراط کا نہ خوف حشر کا
برکت دے میرے رزق میں یاربِ دوسرا
سامان شتاب کردے میرے

بہر امام عسکریؑ اے خالقِ انام
دنیا کے رنج دور ہوں اور دل ہو شادکام
حاصل ہو مجھ کو دولت و اقبال و احتشام
اعدائے دیں ذلیل رہیں خلق میں مدام
سامان شتاب کردے میرے

یارب ہمارے مہدیؑ ہادی جو ہیں امام
دینِ نبیؐ کا جن سے کہ ہو دے احترام

Presented by www.ziaraat.com

جو مشرکوں سے خلق میں لیویں کے انتقام
سوگندان کو دیتی ہوں لے ربِ خاص و عام

سامان شتاب کر دے میرے

پھر سکینہؑ بانو تے دلگیر اے خدا
دکھلا دے جلد مرقدِ سلطانِ کربلا
مارا گیا جو تیر سے اصغر سا مہ لقا
تیری جناب میں ہے یہ میری التجا

سامان شتاب کر دے میرے

فریادی نوحہ

از نتیجۂ فکر: ڈاکٹر سلطان محمود مرزا گورگانی برقؔ مشہدی

امداد کرو آن کے یا حیدرؑ کرار — خالق کے ولی عقدہ کشا کل کے مددگار
منجدھار میں جس طرح پھنسی ہے میری کشتی — امداد بغیر آپ کے ہوگی نہ کبھی پار
تم رہبرِ عالم ہو شہنشاہِ ولایت — تم قلزمِ رحمت کے ہو یکتا درِ شہوار
جو مرضی تمہاری وہی اللہ کی مرضی — تم چاہو تو ہو رنج و الم مجھکو نہ زنہار
اللہ و محمدؐ کے لئے حامی ہو آکر — حسنینؑ کا صدقہ پئے زہراؑ جگر افگار
سجادؑ کے باقرؑ کے لئے غم سے چھڑاؤ — امداد کرو میری پئے جعفرِ طیارؑ
جعفرؑ کی تمہیں روح کا ہے واسطہ مولا — لو جلد خبر میری پئے کاظمؑ دیندار
اب بہرِ رضاؑ میرے مددگار رہو آکر — حل کرنا میری مشکلیں تم کو نہیں دشوار
حامی ہو میرے بہرِ تقیؑ اور نقیؑ کے — آزاد کرو غم سے پئے احمدِؐ مختار
لو بہرِ حسن عسکریؑ فریاد کو سن لو — اب بحرِ مصیبت سے میری کشتی کرو پار
میں واسطہ دیتا ہوں تمہیں حجتِ حق کا — ہر رنج و مصیبت سے کرو مجھکو سبک سار
لو جلد خبر میری پئے اکبر و اصغر — صدقہ میں علمدار کے ہو آکے مددگار

Presented by www.ziaraat.com

فریادی نوحے

برائے خواتین

دخترِ خیر الوریٰ کیجئے مشکل کو حل — زوجۂ مشکل کشا کیجئے مشکل کو حل

شان میں نازل ہوا آپ ہی کے ہل اتیٰ — جلد پئے کبریا کیجئے مشکل کو حل

رَد نہ ہو میرا سوال آپ پہ روشن ہے حال — بہرِ رسولِ خدا کیجئے مشکل کو حل

دل میرا پریشان ہے مضطر و حیران ہے — از پئے مشکل کشا کیجئے مشکل کو حل

ہے یہ میری التماس پاس بھی آئے یاس — بہرِ حسنؑ مجتبےٰ کیجئے مشکل کو حل

ہو عطا سب کو چین بہرِ امام حسینؑ — واسطہ عباسؑ کا کیجئے مشکل کو حل

مالکِ کون و مکاں گیارہ اماموں کی ماں — آپ پہ لونڈی فدا کیجئے مشکل کو حل

دل کو جو ہے اضطراب حال ہے میرا خراب

سُنیئے میری التجا کیجئے مشکل کو حل

زیارت وارث

اِس زیارت کو پڑھنے کا نہ صرف یہ کہ بہت زیادہ ثواب ہے بلکہ یہ زیارت طلبِ حاجت، ردِّ بلا اور حصولِ مقاصد کے لیے بھی پڑھی جاتی ہے۔ ہر مشکل مہم اور پریشانی میں یہ زیارت پڑھ کر آزمالیجئے۔ گھر کے صحن میں یا کوٹھے پر جا کر داہنی طرف اور بائیں طرف جانبِ آسمان نظر کرے اور بالائے سر دیکھے۔ پھر حضرت امام حسینؑ کی قبرِ مطہر کی طرف بقصدِ زیارت اشارہ کرکے پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اٰدَمَ صِفْوَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ نُوْحٍ نَبِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوْسٰى كَلِيْمِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيْسٰى رُوْحِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِيْبِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَلِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰى اَلسَّلَامُ

Presented by www.ziaraat.com

عَلَيْكَ يَا ابْنَ عَلِيِّ ۣ الْمُرْتَضٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ
فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ خَدِيْجَةَ الْكُبْرٰى
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللّٰهِ وَابْنَ ثَارِهٖ وَالْوِتْرَ الْمَوْتُوْرَ
اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ
وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاَطَعْتَ
اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ حَتّٰى اَتَاكَ الْيَقِيْنُ فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً
قَتَلَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً
سَمِعَتْ بِذٰلِكَ فَرَضِيَتْ بِهٖ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا عَبْدِ
اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّكَ كُنْتَ نُوْرًا فِي الْاَصْلَابِ الشَّامِخَةِ
وَالْاَرْحَامِ الْمُطَهَّرَةِ لَمْ تُنَجِّسْكَ الْجَاهِلِيَّةُ
بِاَنْجَاسِهَا وَلَمْ تُلْبِسْكَ مِنْ مُدْلَهِمَّاتِ
ثِيَابِهَا وَاَشْهَدُ اَنَّكَ مِنْ دَعَآئِمِ الدِّيْنِ وَاَرْكَانِ
الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ الْاِمَامُ الْبَرُّ التَّقِيُّ الرَّضِيُّ
الزَّكِيُّ الْهَادِي الْمَهْدِيُّ وَاَشْهَدُ اَنَّ الْاَئِمَّةَ مِنْ وُّلْدِكَ
كَلِمَةُ التَّقْوٰى وَاَعْلَامُ الْهُدٰى وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقٰى
وَالْحُجَّةُ عَلٰى اَهْلِ الدُّنْيَا وَاُشْهِدُ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ
وَاَنْبِيَآءَهٗ وَرُسُلَهٗ اَنِّيْ بِكُمْ مُؤْمِنٌ وَبِاِيَابِكُمْ مُوْقِنٌ
بِشَرَآئِعِ دِيْنِيْ وَخَوَاتِيْمِ عَمَلِيْ وَقَلْبِيْ لِقَلْبِكُمْ سِلْمٌ
وَاَمْرِيْ لِاَمْرِكُمْ مُتَّبِعٌ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَعَلٰى
اَرْوَاحِكُمْ وَعَلٰى اَجْسَادِكُمْ وَعَلٰى اَجْسَامِكُمْ وَ

عَلٰى شَاهِدِكُمْ وَعَلٰى غَآئِبِكُمْ وَعَلٰى ظَاهِرِكُمْ
وَعَلٰى بَاطِنِكُمْ

✹

اِس کے بعد ۲، رکعت نماز زیارت پڑھیں۔ اگر یہ دو رکعت نماز "زیارت" پڑھنے سے قبل پڑھ لیں تب بھی کوئی حرج نہیں۔

دُعائیہ نوحہ

مریض کے مرض کو دور کرنے کے لئے بطور دُعایہ نوحہ پڑھنا چاہیئے۔ مریض کا نام موزوں کر کے خالی جگہ کو پُر کر دیجئے۔ اللہ تعالیٰ یہ تصدق بیمار کربلا مریض کو شفائے کُلی عطا فرمائے گا۔

بیمار کربلا کے تصدق میں اے خدا ______ کو دے شفا
زائل مرض ہو عابدِ مضطر کا واسطہ ______ کو دے شفا

Presented by www.ziaraat.com

شدّت سے تپ کی پُھنکتا تھا جس شہ کا تن بدن۔ اور تھی بندھی رسن
اس صاحبِ مرض کے تصدق میں اے خدا ـــــــــ کو دے شفا
ضعفِ مرض سے حال تھا جس کا بہت سقیم سلے قادر و حکیم
اُس دخترِ علیل کا سَرورؑ کا واسطہ ـــــــــ کو دے شفا
اس تشنہ لبِ صغیر کے صدقے میں ذوالمنن۔ پلٹا نہ جو وطن
جس کے گلے پہ رن میں پڑا تیرِ حُرملہ ـــــــــ کو دے شفا
ہجرِ پدر سے قید میں نکلی ہے جس کی جاں۔ کھا کھا کے سیلیاں
اس کشتۂ جفا کے تصدق میں اے خدا ـــــــــ کو دے شفا
جس کا کلیجہ توڑ گئی دشت میں سناں۔ اے ربِ دو جہاں
تجھ کو اسی جواں علی اکبرؑ کا واسطہ ـــــــــ کو دے شفا

مناجات

اے لختِ دِل شاہِ نجف دین کے سر تاج
فرزندِ رسُولِ عربی صاحبِ معراج
دُنیا تری ٹھوکر میں ہے عقبیٰ میں ترا راج
اِنسان کا کیا ذکر فرشتے ترے محتاج
راہب کو کئی لال عطا کر دیئے تُو نے
فطرس کو پَر و بال عطا کر دیئے تُو نے

اے شاہِ ھُدا لختِ دلِ ساقئِ کوثر!
میں اور مرے ماں باپ فِدا آپ کے اوپر
ہے زیرِ نگیں آپ کے ہر خشک ہر اِک تر
ہے آپ کے قبضے میں زمانے کا مُقدّر
حُر کو صفِ دشمن سے نکلتے ہوئے دیکھا
تم کو خطِ تقدیر بدلتے ہوئے دیکھا

جبریلؑ نے الحمد ترا گہوارہ ھِلایا
اللہ کے محبُوب نے کاندھے پہ چڑھایا
اللہ نے رُتبہ ترا یوں سب کو دکھایا
تیرے لئے رضوان کو خیاط بنایا

Presented by www.ziaraat.com

بیمار کو اَب جلد شِفا دیجئے آکر
خود خاکِ شِفا آپؑ کِھلا دیجئے آکر

اِس خاک پہ کیونکر نہ کوئی جان کو وارے
جس خاک پہ خوابیدہ ہیں سب چاند ستارے
زینبؑ کے پسر بانوؑ دلگیر کے پیارے
اور سب کا علمدار ہے دریا کے کنارے
جس خاک پہ سب اہلِ فلک کرتے ہیں سجدے
انسان کا کیا ذکر ملک کرتے ہیں سجدے

ہم کو بھی دکھا دیجئے اے خاصۂ داور
وہ خاک کہ جس خاک پہ ہے آپؑ کا بستر
جس خاک کے دامن میں چھپے ہیں مہ و اختر
عباسؑ و علی اکبرؑ و قاسمؑ، علیؑ اصغرؑ
بے چین ہے دِل دید کی حسرت نہیں جاتی
آنکھوں سے تمنائے زیارت نہیں جاتی

میں بیکس و مجبور ہوں' لاچار ہوں آقا
محتاج ہوں مفلس ہوں قرضدار ہوں آقا
بالکل ہی تہی دست ہوں نادار ہوں آقا
سو طرح کی آفت میں گرفتار ہوں آقا
خود آیئے اور میری مدد کیجئے آقا
یا حضرت عباسؑ سے کہہ دیجئے آقا

اے سیّد و سردارِ جناح حضرتِ شبّیرؑ
فرزندِ رسُولِ عربی صاحبِ توقیر
امداد میں اَے شاہ نہ اَب کیجئے تاخیر
لِلّٰہ بنا دیجئے بگڑی ہوئی تقدیر
اِس وقت گو گردش میں سِتارا ہے ہمارا
دُنیا میں نہیں کوئی سہارا ہے ہمارا

مناجات

خدائے برتر نبیؐ اکرم سکینہ بی بی چچا سے کہہ دو
علی و زہرا کا دو تصدق سکینہ بی بی چچا سے کہہ دو

شہیدِ کرب و بلا کا صدقہ، شیعوں کے سر پہ کِسا کا سایہ
نہ جائے محفل سے کوئی خالی سکینہ بی بی چچا سے کہہ دو

جو شام میں بے رِدا پھری ہیں وہ صدقہ بے پردگی کا اُن کی
وہ قیدِ زنداں میں گھٹ کے مرنا سکینہ بی بی چچا سے کہہ دو

Presented by www.ziaraat.com

دو عون و جعفر کا صدقہ ہم کو اور طالب علموں کو علم عطا ہو
اور پیاسے اصغر کا واسطہ ہے سکینہ بی بی چچا سے کہہ دو

مرضیہ بیٹی کا واسطہ ہے رباب کی مامتا کا صدقہ
اور شہر بانو کا دو تصدق سکینہ بی بی چچا سے کہہ دو

علم کا صدقہ، مشک کا صدقہ، چچا کے شانے کٹوں کا صدقہ
وہ مشک پر تیروں کا وہ لگنا سکینہ بی بی چچا سے کہہ دو

دو کبریٰ بی بی کا واسطہ دو کہ رشتہ تم لڑکیوں کو دے دو
نگیں کی طرح چمک رہا ہو سکینہ بی بی چچا سے کہہ دو

حبیب جیسے مدد کو آئے سب مومنوں پہ نظر بھی رکھنا
مدد کو آؤ عباسِ غازی سکینہ بی بی چچا سے کہہ دو

بُریر بوڑھوں کو دو سہارا دو چشم روشن اور تاب و طاقت
نصیب ہو جلدی سے زیارت سکینہ بی بی چچا سے کہہ دو

وفا ملی ہے، علم ملا ہے، سقائی کا مرتبہ ملا ہے
تڑپ تڑپ کر وہ پانی کہنا سکینہ بی بی چچا سے کہہ دو

مناجات

بہ درگاہ باب الحوائج حضرت امام موسیٰ بن جعفر الکاظم ؑ

السلام اے موسیٰ کاظم امام مشرقین
السلام اے ورثہ دارِ فاتح بدر و حنین
السلام اے دُردمانِ مصطفےٰ ؐ کے دل کے چین
السلام اے رونقِ بغداد و دردِ کاظمین
دل فگاروں دردمندوں غم نصیبوں کا سلام
آپ پر بابُ الحوائج ہم غریبوں کا سلام

السلام اے مصحفِ ناطق کے پارے السلام
السلام اے عرشِ حق کے گوشوارے السلام
السلام اے دین و دنیا کے سہارے السلام
السلام اے ساتویں آقا ہمارے السلام
السلام اے صادقِ آلِ محمدؐ کے خلف
السلام اے گوہر تاج شہنشاہِ نجف

Presented by www.ziaraat.com

السّلام اے پرتوِ نورِ رسالت السّلام
السّلام اے شمعِ فانوسِ امامت السّلام
السّلام اے گوشۂ دامانِ رحمت السّلام
السّلام اے خلق پر حق کی عنایت السّلام
گر اجازت ہو تو اپنا حال کچھ میں بھی کہوں
کس قدر غم نے کیا پامال کچھ میں بھی کہوں

نورِ چشمِ صادقِ آلِ محمدؐ المدد
تجلندِ بوستانِ آلِ احمدؐ المدد
ہر طرف سے دشمنوں کی ہم پہ ہے زد المدد
ہم کو دُنیا نے ستا رکھا ہے بے حد المدد
میں مسلسل ان دنوں غمگین ہوں رنجور ہوں
مفلس و نادار ہوں دل تنگ ہوں مجبور ہوں

میرے مولا دل مرا رہتا ہے بے کل آج کل!
دِل غم واندوہ حرماں سے ہے بوجھل آج کل!
ہر طرف منڈلا رہے ہیں غم کے بادل آج کل!
ہو رہی ہے رنج کی بارش مسلسل آج کل!
کام بنتا ہی نہیں ہے کوئی آسانی کے ساتھ
زندگی کے دن گزرتے ہیں پریشانی کے ساتھ

دادرس کوئی نہیں فریاد رس کوئی نہیں
ہمنوا ہمدرد ہمدم ہم نفس کوئی نہیں
کس کو دوں آواز مولا پیش دپس کوئی نہیں
بس فقط ہیں آپ میرے اور بس کوئی نہیں
دن مرے پھرتے نہیں مولا کسی تدبیر سے
اب تو عاجز آگیا ہوں گردشِ تقدیر سے

میں مریض و ناتواں ہوں چارہ گر کوئی نہیں
سب معالج ہیں مگر عیسیٰ نظر کوئی نہیں
دیکھنے میں تو سبھی اپنے ہیں پر کوئی نہیں
میرے مولا اب دواؤں میں اثر کوئی نہیں
گر خطا کچھ ہو تو مولا درگزر فرمایئے
اور اَب مجھ پر عنایت کی نظر فرمایئے

آپؑ کو مولا حبیبِ کبریا کا واسطہ
فاطمہ زہراؑ علیؑ مرتضیٰ کا واسطہ
مجتبیٰ کا خامسِ آلِ عبا کا واسطہ
سید سجادؑ اسیرِ کربلا کا واسطہ
باقرؑ و جعفرؑ کا صدقہ کیجئے میری مدد
التجا سُن لیجئے ناچیز کی بہرِ صمد

Presented by www.ziaraat.com

ثامنؑ ضامن ولی ابن ولی کا واسطہ
آپؑ کو مولا تقیؑ مولا نقیؑ کا واسطہ
حجت خالق امام عسکری کا واسطہ
اور امامِ عصر ہمنامِ نبی کا واسطہ
ملتجی ہوں آپؑ سے چشمِ عنایت کے لئے
دل مرا بے چین رہتا ہے زیارت کے لئے

چاہتا ہوں آپ کے روضہ کو میں کرلوں سلام
کربلا پہونچوں نجف میں پھر کروں جاکر قیام
سامرہ میں اور بطحا میں گزاروں صبح و شام
آپ گر چاہیں تو کچھ مشکل نہیں ہے یا امام
اس دلِ ناشاد کو کردیجئے اب آپ شاد
اتنا کہہ دیجئے کہ جابر آئی تیری ہر مراد

مناجات

المدد مصطفیٰؐ، المدد مصطفیٰؐ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ

جل رہے ہیں بدن درد کی دھوپ میں
زندگی ڈھل گئی زخم کے روپ میں
دل میں کہرام ہے
تیرگی عام ہے
اِک نگاہِ کرم اے حبیبِؐ خدا!
المدد مصطفیٰؐ، المدد مصطفیٰؐ

ہر نفس خوں اُگلنے لگا ہے بشر
اب تو مٹنے لگا فرقِ شام و سحر
آنکھ مجبور ہے
رہگزر دُور ہے
بے خبر ہے نظر، بے اثر ہے دُعا
المدد مصطفیٰؐ، المدد مصطفیٰؐ

Presented by www.ziaraat.com

جَورِ فصلِ خزاں ہے چمن تا چمن
زیرِ دستِ اجل، زندگی کی کرن
اَز کراں تا کراں !
بس دُھواں ہی دُھواں
از اُفق تا اُفق رنج و غم کی گھٹا !
المدد مصطفیٰؐ ، المدد مصطفیٰؐ

لوگ یوں محو ہیں فکرِ دستار میں !
جیسے خامی نہ کوئی کِردار میں
آسماں زَرد ہے
گَرد ہی گَرد ہے
آدمیت ہے مصروفِ آہ و بُکا
المدد مصطفیٰؐ ، المدد مصطفیٰؐ

امنِ انسانیت پھر سے مفقود ہے
فِکر کا آئینہ زنگ آلود ہے
جسم سے رُوح تک
سیم و زَر کی دَھنک
چاک دَر چاک ہے اہلِ دل کی قبا
المدد مصطفیٰؐ ، المدد مصطفیٰؐ

پھر سے اوہام دِل کو ہیں گھیرے ہوئے
شہر والوں کے جنگل بسیرے ہوئے
تیرے دریُوزہ گر
دَر بدر ، دَر بدر
کون زندہ کرے رسمِ جُود و عَطا؟
المَدد مصطفیٰؐ ، المَدد مصطفیٰؐ

کافروں کا سِتم پھر ترے دین پر؟
ظلم کے سانحے ، ارضِ فلسطین پر
سَرزمینِ عجم !
وقفِ رنج و الم
خون سے گُلبَدن خِطّۂ نینوا ؟
المدد مصطفیٰؐ ، المدد مصطفیٰؐ

خوابِ منزل میں کیوں قافلے سو گئے؟
تیرے مقداد و میثم کہاں کھو گئے ؟
کیا ہُوئے وہ جَری
فقر کے جوہری
مضمحل ہیں رُتیں ، ماتمی ہے فضا!
المَدد مُصطفیٰؐ ، المَدد مُصطفیٰؐ

Presented by www.ziaraat.com

پھر گدازِ ابوذرؓ عطا کر ہمیں
مثلِ سلمانؓ شعلہ نوا کر ہمیں
درد کی رُت میں
غم کی برسات میں
ہم فقیروں کو بھی مُسکرانا سکھا
المدد مصطفیٰؐ، المدد مصطفیٰؐ

تو ہے سلطانِ جاگیر شمس و قمر
تو ہے شہزادۂ وسعتِ بحر و بر
اے حکیمِ عرب
تو ہے قرآں بہ لب
مقصدِ اَمرِ کن، وارثِ "بَلْ اَتٰی"
المدد مصطفیٰؐ، المدد مصطفیٰؐ

مناجات

مشکلوں میں آپ کو جس نے پکارا یا علیؑ
آپ نے بڑھ کر دیا اُس کو سہارا یا علیؑ

عرش پر تھے احمدؐ مختار جس دم آپ کو
فرش سے ہوتا رہا اُن کا نظارا یا علیؑ

نام لے کر آپ کا باطل سے جو ٹکرا گیا
ہو نہیں سکتا کبھی اُس کو خسارا یا علیؑ

جس نے پیشانی جُھکا دی آستاں پر آپ کے
آپ نے اس کے مقدر کو سنوارا یا علیؑ

یہ فضیلت صرف مولا آپ کو حاصل ہوئی
آپ کی چوکھٹ پہ اُترا ہے ستارا یا علی

ناز کرتی ہے معیشت آپ کے ایثار پر
اس کا شاہد ہے ہر اک قرآں کا پارا یا علیؑ

کشتیٔ دینِ محمّدؐ مصطفیٰؐ کے ناخدا
ہم پہ بھی لطف و کرم کا اِک اِشارا یا علیؑ

آپ کے ادنیٰ اشارے پر پلٹ آیا تھا شمس
ہر عمل تھا آپ کا حق کو گوارا یا علی

مناجات

سب کی بگڑی سنوار دو مولا
دل کی الجھن نکال دو مولا

جو کوئی تیرے در پہ آجاتے
اُس کی حسرت نکال دو مولا

واسطہ پنجتن کا دیتی ہوں
بات سب کی نہ ٹالیو مولا

جتنے بیمار ہیں شفا پائیں
بی بی صغرا کا واسطہ مولا

جو کہ فرزند کے غم میں ہیں دلگیر
اُن کی گودی میں لعل دو مولا

جو کہ بے روزگار ہو مولا
اُس کو روزی عطا کرو مولا

جو کہ ہوں قید میں رہا کر دو
صدقہ زین العبا کا دو مولا

طالب علم کو علم دیدو
کامیابی عطا کرو مولا

تُو تو اِس در پہ آگئی عصمت
سب کی قسمت سنوار دو مولا

مناجات

تیرے در پہ آئی ہوں باب الحوائج
خدائی کا صدقہ دو باب الحوائج

کسی کی کوئی آرزو رہ نہ جائے
ہمیں بھی عطا ہوئے باب الحوائج

سبھی لے کے جاتے ہیں بھر بھر کے جھولی
سکینہ کا صدقہ دو باب الحوائج

حُسین ابنِ حیدر سے فرزند مانگو
حسن روزی دے دیں گے باب الحوائج

ہو عابد کا صدقہ مریضوں کو صحت
ہو کلیوں کی شادی بھی باب الحوائج

بڑا مرتبہ ہے تیرا بی بی جی
کہ ہے تیرا مہمان باب الحوائج

مُرادیں جو پاتیں ہیں دلاتی ہیں نذریں
کبھی گنے پائے ہوئے باب الحوائج

Presented by www.ziaraat.com

طالب دعا
سید نذر عباس رضوی
25 جولائی 2009
راولپنڈی

نہ افسردہ ہو اپنے اشکوں کو پوچھو
نہ پھیروں گا خالی ہیں باب الحوائج

تمہیں کیا کمی چودہ در ہیں تمہارے
کھڑے ہیں بھکاری باب الحوائج

ندا آئی تم مانگو میں دیتا جاؤں
گیا کون خالی ہوں باب الحوائج

ہیں چالیس دروں پہ بلاتا نہیں ہوں
تم ایک در سے پاتے ہوں باب الحوائج

ہیں اس گھر میں جتنے سبھی ہیں محمد
یہ اک در کا لنگر ہے باب الحوائج

کوئی قوم آئے ہم اس کو دیں گے
ہے مخلوقِ الٰہی ہوں باب الحوائج

کوئی خالی جائے تو تم مجھ سے کہہ دو
کوئی جدھر خالی ہوں باب الحوائج

چڑھاؤں گی اشکوں کا سہرا علم پر
ہے عصمت بھکاری ہو باب الحوائج

Presented by www.ziaraat.com